Anti Ahmadiyya Movement in Islam
19th March 2000

In the name of Allah, the One and Only
His Love and Peaceful Blessings may eternally shower on Muhammad, Mercy for all the worlds

After whom there is no prophet.

ومن أظلم ممن افترى على الله كذبا أو قال أوحي إلي ولم يوح إليه شيء

Who can be more wicked than one who inventeth a lie against Allah or saith "I have received inspiration" when he hath received none
(Holy Quran 6:93)

Dear Readers
After having read the extent of plagiarisation, alterations, distortions in the text, meanings, applications of verses of Holy Quran, following are the scanned pages from Haqeeqat-ul-Wahi which Mirza claimed are some of the revelations that he had recieved. you will notice wholesale plagiarisations of the Quranic text.

The Title Page

روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

جلد ۲۲

حقیقۃ الوحی

ٹائیٹل پیج بار اوّل

قادر کے کاروبار نمودار ہوگئے ۔ کافر جو کہتے تھے وہ گرفتار ہو گئے

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ
وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُوْنَ (سورۃ صافات)

وَكَفَانِيْ مِمَّا أُوْحِيَ إِلَيَّ هٰذَا الْوَحْيُ الْمُبَشِّرُ

قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ نَازِلٌ مِّنَ السَّمَاءِ مَا يُرْضِيْكَ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ.
مَا أُرْسِلَ نَبِيٌّ إِلَّا أَخْزَى بِهِ اللّٰهُ قَوْمًا لَّا يُؤْمِنُوْنَ. إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ. وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا أَنَّ لَهُمُ الْقَدَمَ. وَاللّٰهُ مُتِمُّ
نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ. كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِيْ. لَا تَخَفْ إِنِّيْ لَا يَخَافُ
لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ.

حقیقۃ الوحی

خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ یہ کتاب جامع جس میں ہر ایک قسم کے
حقائق اور معارف اور بہت سے آسمانی نشان درج ہیں محض اسی کے
فضل اور کرم اور خاص اسکی توفیق اور تائید سے مرتب و تالیف ہو کر

مطبع میگزین قادیان میں باہتمام مینیجر مطبع کے چھپی

تعداد ایک ہزار جلد — تاریخ اشاعت ۱۵ ؍ مئی ۱۹۰۷ء

اے خدائے قادر اگر تیرے نزدیک یہ شخص صادق ہے اور کذّاب اور مُفتری اور کافر اور بے دین نہیں ہے تو میرے پر اس تکذیب اور توہین کی وجہ سے کوئی عذاب شدید نازل کر ورنہ اُس کو عذاب میں مبتلا کر۔ آمین

ہر ایک کیلئے کوئی تازہ نشان طلب کرنے کیلئے یہ دروازہ کھلا ہے اور مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اگر اس دُعائے مباہلہ کے بعد جس کو عام طور پر مشتہر کرنا ہوگا اور کم سے کم تین نامی اخباروں میں درج کرنا ہوگا۔ ایسا شخص جو اس تصریح کے ساتھ قسم کھا کر مباہلہ کرے اور آسمانی عذاب سے محفوظ رہے تو پھر مَیں خدا کی طرف سے نہیں ہوں۔ اس مباہلہ میں کسی میعاد کی ضرورت نہیں۔ یہ شرط ہے کہ کوئی ایسا امر نازل ہو جس کو دل محسوس کرلیں۔

اب چند الہام الٰہی ذیل میں مع ترجمہ لکھے جاتے ہیں جن کے لکھنے سے غرض یہ ہے کہ ایسے مباہلہ کرنیوالے کیلئے یہ ضروری ہوگا کہ وُہ خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر ان تمام میرے الہامات کو اپنے اس مضمون مباہلہ میں (جسکو شائع کرے) لکھے اور ساتھ ہی یہ اقرار بھی شائع کرے کہ یہ تمام الہامات انسان کا افترا ہے خدا کا کلام نہیں ہے۔ اور یہ بھی لکھے کہ ان تمام الہامات کو مَیں نے غور سے دیکھ لیا ہے۔ مَیں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ انسان کا افترا ہے یعنی اس شخص کا افترا ہے اور اسپر کوئی الہام خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل نہیں ہوا بالخصوص عبد الحکیم خان نام ایک شخص جو اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ ہے جو بیعت توڑ کر مُرتد ہو گیا ہے خاص طور پر اس جگہ مخاطب ہے۔

اب ہم وُہ الہامات* بطور نمونہ ذیل میں لکھتے ہیں اور وُہ یہ ہیں:۔

* ان الہامات کی ترتیب بوجہ بار بار کی تکرار کے مختلف ہے کیونکہ یہ فقرے وحی الٰہی کے کبھی کسی ترتیب سے کبھی کسی ترتیب سے مجھ پر نازل ہوئے ہیں اور بعض فقرے ایسے ہیں کہ شاید سَو سَو دفعہ یا اس سے بھی زیادہ دفعہ نازل ہوئے ہیں پس اسی وجہ سے انکی قرأت ایک ترتیب سے نہیں اور شاید آئندہ بھی یہ ترتیب محفوظ نہ رہے کیونکہ عادت اللہ اسی طرح سے واقع ہوئی کہ وحی ٹکڑے ٹکڑے ہو کر زبان پر جاری ہوتی اور دل سے جوش مارتی ہے۔ پھر خدا تعالیٰ ان متفرق ٹکڑوں کی ترتیب آپ کرتا ہے اور کبھی ترتیب کے وقت پہلے ٹکڑہ کو عبارت کے پیچھے لگا دیتا ہے اور یہ ضروری شرط ہے کہ وہ تمام فقرے کسی ایک ہی خاص ترتیب پر نہیں رکھے جاتے۔ بلکہ ترتیب کے لحاظ سے انکی قرأت مختلف طور پر کی جاتی ہے اور بعض فقرے مکرر وحی میں پہلے الفاظ سے کچھ بدلائے جاتے ہیں۔ یہ عادت صرف خدا تعالیٰ کی خاص ہے وہ اپنے اسرار بہتر جانتا ہے۔ منہ

ص۷۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا احمد بارک اللہ فیک۔ ما رمیت اذ رمیت

اے احمد خدا نے تجھ میں برکت رکھ دی ہے۔ جو کچھ تُو نے چلایا وہ تُو نے نہیں چلایا

ولٰکن اللہ رمٰی۔ الرحمٰن علّم القراٰن۔ لتنذر

بلکہ خدا نے چلایا۔ خدا نے تجھے قرآن سکھلایا یعنی اسکے صحیح معنی تجھ پر ظاہر کئے تاکہ

قومًا ما انذر اٰباؤھم ولتستبین سبیل

تُو اُن لوگوں کو ڈراوے جن کے باپ دادے ڈرائے نہیں گئے اور تاکہ مجرموں کی راہ کھل جائے یعنی معلوم

المجرمین۔ قل انی اُمرت وانا اوّل المؤمنین

ہو جائے کہ کون تجھ سے برگشتہ ہوتا ہے۔ کہہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں

قل جاء الحق وزھق الباطل۔ ان الباطل کان

کہہ حق آیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل بھاگنے والا ہی تھا

زھوقًا۔ کلّ برکۃٍ من محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

ہر ایک برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے۔

فتبارک من علّم وتعلّم۔ وقالوا ان ھٰذا الّا

پس بڑا مبارک وہ ہے جس نے تعلیم دی اور جس نے تعلیم پائی۔ اور کہیں گے کہ یہ وحی نہیں یہ کلمات تو اپنی

اختلاق۔ قل اللہ ثمّ ذرھم فی خوضھم یلعبون۔

طرف سے بنائے ہیں۔ اُنکو کہہ وہ خدا ہے جس نے یہ کلمات نازل کئے پھر اُنکو لہو و لعب کے خیالات میں چھوڑ دے

قل ان افتریتہٗ فعلیّ اجرام شدید۔

اُنکو کہہ اگر یہ کلمات میرا افترا ہے اور خدا کا کلام نہیں تو پھر میں سخت سزا کے لائق ہوں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ؕ [illegible]

اور اُس انسان سے زیادہ تر کون ظالم ہے جس نے خدا پر افترا کیا اور جھوٹ باندھا۔

ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق

خدا وہ خدا ہے جس نے اپنا رسول اور اپنا فرستادہ اپنی ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا۔ تا اس

لیظھرہ علی الدین کلّہ ؕ لا مبدّل لکلماتہ ؕ

دین کو ہر قسم کے دین پر غالب کرے۔ خدا کی باتیں پوری ہو کر رہتی ہیں کوئی ان کو بدل نہیں سکتا۔

یَقُوْلُوْنَ انّٰی لک ھٰذا اِنْ ھٰذا الّا قول البشر ؕ

اور لوگ کہیں گے کہ یہ مقام تجھے کہاں سے حاصل ہوا یہ جو الہام کرکے بیان کیا جاتا ہے یہ تو انسان کا قول ہے۔

واعانہٗ علیہ قومٌ اٰخرون ؕ افتأتون السحر

اور دوسروں کی مدد سے بنایا گیا ہے۔ اے لوگو! کیا تم ایک فریب میں دیدہ و

وانتم تبصرون ؕ ھیھات ھیھات لما توعدون ؕ

دانستہ پھنستے ہو جو کچھ تمہیں یہ شخص وعدہ دیتا ہے اس کا ہونا کب ممکن ہے۔

مِنْ ھٰذا الذی ھو مھینٌ جاھل او مجنون۔

بھلا ایسے شخص کا وعدہ جو حقیر اور ذلیل ہے۔ یہ تو جاہل ہے یا دیوانہ ہے جو بے ٹھکانے باتیں کرتا ہے

قُلْ عندی شھادۃٌ من اللّٰہ فھل انتم مُسْلِمُوْنَ ؕ

اُن کو کہہ کہ میرے پاس خدا کی گواہی ہے پس کیا تم قبول کرو گے یا نہیں۔

قُلْ عندی شھادۃٌ من اللّٰہ فھل انتم مؤمنون ؕ ولقد لبثتُ

پھر اُن کو کہہ کہ میرے پاس خدا کی گواہی ہے پس کیا تم ایمان لاؤ گے یا نہیں۔ اور میں پہلے اس

فیکم عمرًا من قبلہٖ افلا تعقلون ؕ ھٰذا من رحمۃ ربّک یتمّ

ایک مدت تک تم میں ہی رہتا تھا کیا تم سمجھتے نہیں۔ یہ مرتبہ تیرے رب کی رحمت سے ہے وہ اپنی

[illegible] نعمتہ علیک ؕ فبشّر وما انت بنعمۃ ربّک بمجنون ؕ

نعمت تیرے پر پوری کرے گا۔ پس تو خوشخبری دے اور خدا کے فضل سے تو دیوانہ نہیں ہے۔

لَكَ دَرَجَةٌ فِی السَّمَاءِ وَفِی الَّذِیْنَ ھُمْ یُبْصِرُوْنَ۔ وَلَكَ

تیرا آسمان پر ایک درجہ اور مرتبہ ہے اور نیز اُن لوگوں کی نظر میں جو دیکھتے ہیں۔ اور تیرے لئے

نُرِیْ اٰیَاتٍ وَنَھْدِمُ مَا یَعْمُرُوْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

ہم نشان دکھائیں گے اور جو عمارتیں بناتے ہیں ہم ڈھا دیں گے۔ اُس خدا کی تعریف ہے جس نے تجھے

جَعَلَكَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ۔ لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ

مسیح ابن مریم بنایا۔ وہ اُن کاموں سے پوچھا نہیں جاتا جو کرتا ہے۔ اور لوگ اپنے کاموں سے

یُسْئَلُوْنَ۔ ☆ وَقَالُوْا اَتَجْعَلُ فِیْھَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا

پوچھے جاتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ کیا تو ایسے شخص کو خلیفہ بناتا ہے جو زمین پر فساد کرتا ہے۔

قَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔ اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ

اُس نے کہا کہ اُس کی نسبت جو کچھ میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ میں اُس شخص کی اہانت کروں گا جو تیری

اِھَانَتَكَ۔ اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ۔ کَتَبَ اللّٰہُ

اہانت کا ارادہ کریگا۔ میرے قرب میں میرے رسول کسی دشمن سے نہیں ڈرا کرتے۔ خدا نے لکھ چھوڑا ہے کہ

☆ خدا تعالیٰ کا پاک کلام جو میری کتاب براہین احمدیہ کے بعض مقامات میں لکھا گیا ہے اس میں خدا تعالیٰ نے تصریح ذکر کر دیا ہے کہ کس طرح اُس نے مجھے عیسیٰ بن مریم ٹھہرایا۔ اس کتاب میں پہلے خدا نے میرا نام مریم رکھا اور بعد اسکے ظاہر کیا کہ اس مریم میں خدا کی طرف سے روح پھونکی گئی اور پھر فرمایا کہ روح پھونکنے کے بعد مریمی مرتبہ عیسوی مرتبہ کی طرف منتقل ہوگیا اور اس طرح مریم سے عیسیٰ پیدا ہو کر ابن مریم کہلایا۔ پھر دوسرے مقام میں اسی مرتبہ کے متعلق فرمایا فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَ یٰلَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ ھٰذَا وَکُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا۔ اس جگہ خدا تعالیٰ ایک استعارہ کے رنگ میں فرماتا ہے کہ جب اس ماٴمور میں مریمی مرتبہ سے عیسوی مرتبہ کا تولّد ہوا اور اس لحاظ سے یہ ماٴمور ابن مریم بننے لگا تو تبلیغ کی ضرورت جو درد زہ سے مشابہت رکھتی ہے اسکو اُمت کی خشک جڑھ کے سامنے لائی جن میں فہم اور تقویٰ کا پھل نہیں تھا اور وہ طیار تھے کہ ایسا دعویٰ سُنکر افترا کی تہمتیں لگاویں اور دُکھ دیں اور طرح طرح کی باتیں اُسکے حق میں کریں تب اُس نے اپنے دل میں کہا کہ کاش میں پہلے اس سے مرجاتا اور ایسا بھولا بسرا ہو جاتا کہ کوئی میرے نام سے واقف نہ ہوتا۔ ☆

لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ ؔ وَھم من بعد غلبھم سیغلبون ؕ
یعنی خدا اور میرے رسول غالب رہیں گے ۔ اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے ۔

اِنّ اللّٰہ مع الّذین اتّقوا والّذین ھم محسنون ؕ
خدا اُن کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ جو نیکوکار ہیں ۔

اریك زلزلۃ السّاعۃ ؕ انّی احافظ کُلّ مَنْ فی الدّار
قیامت کے مشابہ ایک زلزلہ آنے والا ہے جو تمہیں دکھاؤں گا اور میں ہر ایک کو جو اس گھر میں ہے بچا رکھوں گا ۔

وَامتازوا الیوم ایّھا المُجرمُون ۔ جاء الحق وزھق ۷۲
اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ ۔ حق آیا اور باطل

الباطل ؕ ھٰذا الّذی کنتم بہٖ تستعجلون ؕ
بھاگ گیا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم جلدی کرتے تھے ۔

بشارۃ تلقاھا النّبیّون ؕ انت علٰی بیّنۃ من رّبّك ؕ
یہ وہ بشارت ہے جو نبیوں کو ملی تھی ۔ تُو خدا کی طرف سے کھلی کھلی دلیل کے ساتھ ظاہر ہوا ہے

کفینٰك المستھزئین ؕ ھل اُنبّئکم علٰی من تنزّل
وہ لوگ جو تیرے پر ہنسی ٹھٹھا کرتے ہیں اُن کے لئے ہم کافی ہیں ۔ کیا میں تمہیں بتلاؤں کہ کن لوگوں پر

الشیاطین ۔ تنزّل علٰی کُلّ افّاك اثیم ۔ ولا تیئس
شیطان اُترا کرتے ہیں ۔ ہر ایک کذّاب بدکار پر شیطان اُترتے ہیں ۔ اور تُو خدا کی

من رّوح اللّٰہ ؕ الا انّ روح اللّٰہ قریب ؕ الا انّ نصر
رحمت سے نومید مت ہو ۔ خبردار ہو کہ خدا کی رحمت قریب ہے ۔ خبردار ہو کہ خدا کی مدد

ؔ اس وحی الٰہی میں خدا نے میرا نام رسول رکھا کیونکہ جیسا کہ براہین احمدیہ میں لکھا گیا ہے خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کئے ہیں ۔ میں آدم ہوں میں شیث ہوں میں نوح ہوں میں ابراہیم ہوں میں اسحٰق ہوں میں اسمٰعیل ہوں میں یعقوب ہوں میں یوسف ہوں میں موسیٰ ہوں میں داؤد ہوں میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلّی طور پر محمد اور احمد ہوں ۔ منہ

اللہ قریب ۔ یأتیک من کل فج عمیق ۔
قریب ہے ۔ وہ مدد ہر ایک دُور کی راہ سے تجھے پہنچے گی اور ایسی راہوں سے پہنچے گی کہ وہ راہ لوگوں
یأتون من کل فج عمیق ۔
کے بہت چلنے سے جو تیری طرف آئینگے گہرے ہو جائینگے اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئینگے کہ جن راہوں پر وہ
ینصرک اللّٰہ من عندہ ۔ ینصرک رجال نوحی الیھم
چلیں گے وہ عمیق ہو جائینگے ۔ خدا اپنی طرف سے تیری مدد کریگا ۔ تیری مدد وہ لوگ کرینگے جنکے دلوں میں ہم اپنی
من السماء ۔ لا مبدل لکلمات اللّٰہ ۔ قال ربک
طرف سے الہام کریں گے ۔ خدا کی باتیں ٹل نہیں سکتیں ۔ تیرا رب فرماتا ہے
ص۴۳ انہ نازل من السماء ما یرضیک ۔ انا فتحنا لک
کہ ایک ایسا امر آسمان سے نازل ہوگا جس سے تو خوش ہو جائیگا ۔ ہم ایک کُھلی کُھلی فتح تجھ کو
فتحًا مبینًا ۔ فتح الولی فتح وقربناہ نجیا ۔
عطا کریں گے ۔ ولی کی فتح ایک بڑی فتح ہے اور ہم نے اسکو ایک ایسا قرب بخشا کہ ہمراز اپنا بنا لیا
اشجع الناس ۔ ولو کان الایمان معلقًا بالثریا
وہ تمام لوگوں سے زیادہ بہادر ہے ۔ اور اگر ایمان ثریا سے معلق ہوتا تو وہ وہیں جا کر اس کو لے لیتا ۔
لنالہ ۔ انار اللّٰہ برھانہ ۔ کنت کنزًا مخفیًا
خدا اسکی حجت روشن کرے گا ۔ میں ایک خزانہ پوشیدہ تھا ۔
فاحببت ان اعرف ۔ یا قمر یا شمس انت منی وانا
پس میں نے چاہا کہ ظاہر کیا جاؤں ۔ اے چاند اور اے سورج تو مجھ سے ظاہر ہوا اور میں
منک ۔ اذا جاء نصر اللّٰہ وانتھی امر الزمان الینا
تجھ سے ۔ جب خدا کی مدد آئیگی اور زمانہ ہماری طرف رجوع کرے گا تب کہا جائیگا کہ کیا
وتمت کلمۃ ربک ۔ الیس ھذا بالحق ۔ ولا تصعر
یہ شخص جو بھیجا گیا حق پر نہ تھا اور چاہیئے کہ تو مخلوق الٰہی کے ملنے کے وقت چیں بر جبیں نہ ہو اور چاہیئے

لخلق اللّٰہ ولا تسئم من النّاس۔ ووسّع مکانک۔

کرنا لوگوں کی کثرت ملاقات سے تھک نہ جانا اور تجھے لازم ہے کہ اپنے مکانوں کو وسیع کرے تا لوگ جو کثرت سے آئیں گے

وبشّر الّذین اٰمنوا انّ لھم قدم صدقٍ عند ربّھم۔

انکو اترنے کیلئے کوئی گنجائش ہو۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری دے کہ خدا کے حضور میں انکا قدم صدق کا ہے

واتل علیھم ما اُوحی الیک من ربّک۔ اصحاب الصُّفّہ

اور جو کچھ تیرے رب کی طرف سے تیرے پر وحی نازل کی گئی ہے وہ ان لوگوں کو سنا جو تیری جماعت میں داخل ہوں گے

وما ادرٰک ما اصحاب الصُّفّہ۔ ترٰی اعینھم تفیض

صفہ کے رہنے والے اور کیا جانتا ہے کہ کیا ہیں صفہ کے رہنے والے۔ تو دیکھے گا کہ انکی آنکھوں سے آنسو

من الدّمع۔ یُصلّون علیک۔ ربّنا انّنا سمعنا منادیًا

جاری ہوں گے۔ وہ تیرے پر درود بھیجیں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے خدا ہم نے ایک منادی کرنیوالے

ینادی للایمان۔ وداعیًا الی اللّٰہ وسراجًا منیرًا۔ یا احمد

کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے اور خدا کی طرف بلاتا ہے اور ایک چمکتا ہوا چراغ ہے۔ اے احمد تیرے

فاضت الرّحمۃ علٰی شفتیک۔ انّک باعیننا سمّیتک

لبوں پر رحمت جاری کی گئی۔ تو میری آنکھوں کے سامنے ہے میں نے تیرا نام

المتوکّل۔ یرفع اللّٰہ ذکرک ویتمّ نعمتہ علیک فی الدّنیا

متوکل رکھا ہے۔ خدا تیرا ذکر بلند کرے گا۔ اور اپنی نعمت دنیا اور آخرت میں تیرے پر

والاٰخرۃ۔ بورکت یا احمد وکان ما بارک اللّٰہ فیک

پوری کریگا۔ اے احمد تو برکت دیا گیا اور جو کچھ تجھے برکت دی گئی وہ تیرا ہی

حقًّا فیک۔ شانک عجیب۔ واجرک قریب۔ الارض والسّماء

حق تھا۔ تیری شان عجیب ہے۔ اور تیرا اجر قریب ہے۔ آسمان اور زمین

معک کما ھو معی۔ انت وجیہ فی حضرتی اخترتک

تیرے ساتھ ہیں جیسے کہ وہ میرے ساتھ ہیں۔ تو میری درگاہ میں وجیہ ہے میں نے تجھے

لنفسی۔ سُبحان اللہ تبارک وتعالیٰ زاد مجدک

اپنے لئے چُنا۔ خدا نے پاک بڑا برکتوں والا اور بڑا بزرگ ہے وہ تیری بزرگی کو زیادہ کرے گا۔

ینقطع اٰباءک ویبدء منک۞ ۷۶

تیرے باپ دادے کا ذکر منقطع ہو جائیگا اور تیرے بعد سلسلہ خاندان کا تجھ سے شروع ہوگا۔

وما کان اللہ لیترکک حتّٰی یمیز الخبیث من الطیّب۔

اور خدا ایسا نہیں کہ تجھ کو چھوڑ دے جب تک کہ پاک اور پلید میں فرق کرکے نہ دکھلا دے۔

اذا جاء نصر اللہ والفتح وتمّت کلمۃ ربّک ھٰذا

اور جب خدا تعالیٰ کی مدد اور فتح آئے گی اور خدا کا وعدہ پورا ہوگا تب کہا جائے گا کہ یہ

الّذی کنتم بہ تستعجلون۔ اَرَدتُّ ان استخلف فخلقتُ

وہی امر ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے۔ میں نے ارادہ کیا کہ اپنا خلیفہ بناؤں سو میں نے

اٰدم۔ دنٰی فتدلّٰی فکان قاب قوسین او ادنٰی۔

اس آدم کو پیدا کیا۔ وہ خدا سے نزدیک ہوا پھر مخلوق کی طرف جھکا اور خدا اور مخلوق کے درمیان ایسا

یُحیی الدّین ویقیم الشریعۃ۔ یا اٰدم اسکن انت

ہوگیا جیسا کہ دو قوسوں کے درمیان کا خط ہوتا ہے۔ دین کو زندہ کریگا اور شریعت کو قائم کریگا اے آدم

وزوجک الجنّۃ۔ یا مریم اسکن انت وزوجک الجنّۃ

تُو اور تیرے دوست بہشت میں داخل ہو۔ اے مریم تُو اور تیرے دوست بہشت میں داخل ہو۔

۞حاشیہ۔ یاد رہے کہ ظاہری بزرگی اور وجاہت کے لحاظ سے اس خاکسار کا خاندان بہت شہرت رکھتا تھا بلکہ اس زمانہ تک بھی کہ اس خاندان کی دنیوی شوکت زوال کے قریب تھی۔ میرے پردادا صاحب اِس نواح میں بیاسی گاؤں اپنی ملکیت کے رکھتے تھے اور پہلے اس سے وہ والیانِ ملک کے رنگ میں بسر کرتے تھے اور کسی سلطنت کے ماتحت نہ تھے اور پھر رفتہ رفتہ بحکم اور مشیت ایزدی سکھوں کے زمانہ میں چند لڑائیوں کے بعد سب کچھ کھو بیٹھے اور صرف پانچ گاؤں اُن کے قبضہ میں رہے اور پھر وہ گاؤں بھی ہاتھ سے جاتے رہے اور صرف چار گاؤں رہ گئے

يَا أَحْمَدُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ۔ نُصِرْتَ ۸۸

اے احمد تو اور تیرے دوست بہشت میں داخل ہو۔ تجھے مدد دی جائے گی۔

وَقَالُوا لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور مخالف کہیں گے کہ اب گریز کی جگہ نہیں۔ وہ لوگ جو کافر ہو گئے

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ رَدَّ عَلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ

اور خدا کی راہ کے مانع ہوئے اُن کا ایک فارسی الاصل آدمی نے ردّ کیا۔

شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَهٗ۔ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ۔

خدا اس کی کوشش کا شکر گذار ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایک بڑی جماعت تباہ کرنے والے ہیں۔

بقیہ حاشیہ اور اس طرح یہ دُنیوی شوکت جو کسی کے ساتھ وفا نہیں کرتی زوال پذیر ہوگئی۔ بہرحال یہ خاندان ان نواح میں بہت شہرت رکھتا تھا۔ مگر خدا تعالیٰ نے نہ چاہا کہ یہ عزت صرف دنیوی حیثیت تک محدود رہے کیونکہ دُنیا کی عزتوں کا مجموعہ جاہ و حشمت اور تکبر اور غرور کے اور کوئی اصل نہیں۔ اس لئے اب خدا تعالیٰ اپنی پاک وحی میں وعدہ دیتا ہے اور مجھے مخاطب کرکے فرماتا ہے کہ اب یہ خاندان اپنا رنگ بدل لے گا اور اس خاندان کا سلسلہ تم سے شروع ہوگا اور پہلا ذکر منقطع ہو جائے گا اور اس وحی الٰہی میں کثرت نسل کی طرف بھی اشارہ ہے یعنی نسل بہت ہو جائے گی۔ اور جیسا کہ بظاہر سمجھا گیا ہے یہ خاندان مغلیہ خاندان کے نام سے شہرت رکھتا ہے لیکن خدائے عالم الغیب نے جو واقعی حقیقت حال ہے بار بار اپنی وحی مقدس میں ظاہر فرمایا ہے جو یہ فارسی خاندان ہے اور مجھ کو ابناء فارس کرکے پکارا ہے جیسا کہ وہ میری نسبت فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ رَدَّ عَلَیْھِمْ رَجُلٌ مِّنْ فَارِسَ شَکَرَ اللّٰہُ سَعْیَہٗ یعنی جو لوگ کافر ہوکر خدا تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں ایک فارسی الاصل نے ان کا ردّ لکھا ہے خدا اس کی اس کوشش کا شکر گذار ہے۔ پھر وہ ایک اور وحی میں میری نسبت فرماتا ہے لَوْ کَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَیَّا لَنَالَہٗ
رَجُلٌ مِّنْ فَارِسَ۔ یعنی اگر ایمان ثریا کے ساتھ معلق ہوتا تو ایک فارسی الاصل انسان وہاں بھی ص۸۰

سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ

یہ سب لوگ بھاگ جائیں گے اور پیٹھ پھیر لیں گے۔ تو ہمارے نزدیک آج صاحب مرتبہ

اَمِیْنٌ۔ وَاِنَّ عَلَیْکَ رَحْمَتِیْ فِی الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ۔ وَاِنَّکَ

امین ہے۔ اور تیرے پر میری رحمت دنیا اور دین میں ہے۔ اور تو اُن لوگوں میں سے ہے

مِنَ الْمَنْصُوْرِیْنَ۔ یَحْمَدُکَ اللّٰہُ وَیَمْشِیْ اِلَیْکَ۔ سُبْحَانَ

جن کے شامل نصرت الٰہی ہوتی ہے۔ خدا تیری تعریف کرتا ہے اور تیری طرف چلا آتا ہے۔ وہ پاک ذات

الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا۔ خَلَقَ اٰدَمَ فَاَکْرَمَہٗ۔

وہی خدا ہے جس نے ایک رات میں تجھے سیر کرا دیا۔ اس نے اس آدم کو پیدا کیا اور پھر اُس کو عزت دی۔

بقیہ حاشیہ: ...س کو پائیں۔ پھر اسی ایک اور وحی میں مجھ کو مخاطب کرکے فرمایا ہے خُذُوا التَّوْحِیْدَ خُذُوا التَّوْحِیْدَ یَا اَبْنَاءَ الْفَارِس۔ یعنی توحید کو پکڑو توحید کو پکڑو اے فارس کے بیٹو۔

ان تمام کلمات الٰہیہ سے ثابت ہے کہ اس عاجز کا خاندان دراصل فارسی ہے نہ مغلیہ۔ نہ معلوم کس غلطی سے مغلیہ خاندان کے ساتھ مشہور ہو گیا اور جیسا کہ ہمیں اطلاع دی گئی ہے ہمارے خاندان کا شجرہ نسب اس طرح پر ہے کہ میرے والد کا نام میرزا غلام مرتضیٰ تھا اور اُن کے والد کا نام میرزا عطا محمد۔ میرزا عطا محمد کے والد میرزا گل محمد۔ میرزا گل محمد کے والد میرزا فیض محمد اور میرزا فیض محمد کے والد میرزا محمد قائم۔ میرزا محمد قائم کے والد میرزا محمد اسلم۔ میرزا محمد اسلم کے والد میرزا دلاور۔ میرزا دلاور کے والد میرزا الٰہ دین۔ میرزا الٰہ دین کے والد میرزا جعفر بیگ۔ میرزا جعفر بیگ کے والد میرزا محمد بیگ۔ میرزا محمد بیگ کے والد میرزا عبد الباقی۔ میرزا عبد الباقی کے والد میرزا محمد سلطان۔ میرزا محمد سلطان کے والد میرزا ہادی بیگ۔ معلوم ہوتا ہے کہ میرزا اور بیگ کا لفظ کسی زمانہ میں بطور خطاب کے ان کو ملا تھا جس طرح خان کا نام بطور خطاب دیا جاتا ہے۔ بہرحال جو کچھ خدا نے ظاہر فرمایا ہے وہی درست ہے۔ انسان ایک ادنیٰ سی لغزش سے غلطی میں پڑ سکتا ہے مگر خدا سہو اور غلطی سے پاک ہے۔ منہ

حاشیہ در حاشیہ: میرے خاندان کی نسبت ایک اور وحی الٰہی ہے اور وہ یہ کہ خدا میری نسبت فرماتا ہے سَلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ عَلٰی مَشْرَبِ الْحَسَنِ۔ سلمان یعنی یہ عاجز جو دو صلح کی بنیاد ڈالتا ہے ہم میں سے ہے جو اہل بیت ہیں۔ یہ وحی الٰہی اس مشہور واقعہ کی تصدیق کرتی ہے جو بعض دادیاں اس عاجز کی سادات میں سے تھیں۔ اور دو صلح سے مراد یہ ہے کہ خدا نے ارادہ کیا ہے کہ ایک صلح میرے ہاتھ سے اور میرے ذریعہ سے اسلام کے اندرونی فرقوں میں ہوگی اور بہت کچھ تفرقہ اٹھ جائے گا اور دوسری صلح اسلام کے بیرونی دشمنوں کے ساتھ ہوگی کہ بہتوں کو اسلام کی حقیقت کی سمجھ دی جائے گی اور وہ اسلام میں داخل ہو جائیں گے تب خاتمہ ہوگا۔ منہ

جَرِیُّ اللّٰہِ فِیْ حُلَلِ الْاَنْبِیَآءِ۔ بُشْرٰی لَکَ یَا اَحْمَدِیْ۔ ۹۷
یہ رسول خدا ہے تمام نبیوں کے پیرایوں میں یعنی ہر ایک نبی کی ایک خاص صفت اس میں موجود ہے۔ تجھے بشارت ہو اے میرے احمد۔
اَنْتَ مُرَادِیْ وَمَعِیْ۔ سِرُّکَ سِرِّیْ۔ اِنِّیْ نَاصِرُکَ۔
تو میری مراد اور میرے ساتھ ہے۔ تیرا بھید میرا بھید ہے۔ میں تیری مدد کروں گا۔
اِنِّیْ حَافِظُکَ۔ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا۔ اَکَانَ
میں تیرا نگہبان رہوں گا۔ میں لوگوں کیلئے تجھے امام بناؤں گا تو ان کا رہبر ہوگا اور وہ تیرے پیرو ہوں گے۔
لِلنَّاسِ عَجَبًا۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ عَجِیْبٌ۔ لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ
کیا ان لوگوں کو تعجب آیا۔ کہہ خدا ذوالعجائب ہے۔ وہ اپنے کاموں سے پوچھا نہیں جاتا
وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ۔ وَتِلْکَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُھَا بَیْنَ النَّاسِ۔
اور لوگ پوچھے جاتے ہیں۔ اور یہ دن ہم لوگوں میں پھیرتے رہتے ہیں۔
وَقَالُوْا اِنْ ھٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ۔ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ
اور کہیں گے کہ یہ تو صرف ایک بناوٹ ہے۔ کہہ اگر تم خدا سے محبت رکھتے ہو تو
اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔ اِذَا نَصَرَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنَ
آؤ میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت رکھے۔ جب خدا تعالیٰ مومن کی مدد کرتا ہے تو
جَعَلَ لَہُ الْحَاسِدِیْنَ فِی الْاَرْضِ۔ وَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ۔
زمین پر اس کے کئی حاسد مقرر کر دیتا ہے۔ اور اسکے فضل کو کوئی رد نہیں کر سکتا۔
فَالنَّارُ مَوْعِدُھُمْ۔ قُلِ اللّٰہُ ثُمَّ ذَرْھُمْ فِیْ خَوْضِھِمْ یَلْعَبُوْنَ۔
پس جہنم اُن کے وعدہ کی جگہ ہے۔ کہہ خدا نے یہ کلام اتارا ہے پھر انکو لہو ولعب کے خیالات میں چھوڑ دے۔
وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ اٰمِنُوْا کَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ
اور جب اُن کو کہا جائے کہ ایمان لاؤ جیسا کہ لوگ ایمان لائے کہتے ہیں کیا ہم
کَمَآ اٰمَنَ السُّفَھَآءُ۔ اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَآءُ وَلٰکِنْ لَّا
بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں۔ خبردار ہو کہ درحقیقت وہی لوگ بے وقوف ہیں مگر اپنی نادانی پر

يعلمون۔ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْا
مطلع نہیں — اور جب ان کو کہا جائے کہ زمین پر فساد مت کرو کہتے ہیں کہ
اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ۔ قُلْ جَآءَكُمْ نُوْرٌ مِّنَ اللّٰهِ فَلَا تَكْفُرُوْا
بلکہ ہم اصلاح کرنے والے ہیں — کہہ تمہارے پاس خدا کا نور آیا ہے پس اگر
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ اَمْ تَسْئَلُهُمْ مِّنْ خَرْجٍ فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ
مومن ہو تو انکار مت کرو — کیا تو ان سے کچھ خراج مانگتا ہے پس وہ اس چٹی کی وجہ سے
مُّثْقَلُوْنَ۔ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ فَهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُوْنَ۔ تَلَطَّفْ
ایمان لانے کا بوجھ اٹھا نہیں سکتے۔ بلکہ ہم نے انکو حق دیا اور وہ حق لینے سے کراہت کرتے ہیں۔ لوگوں کے ساتھ
بِالنَّاسِ وَ تَرَحَّمْ عَلَيْهِمْ اَنْتَ فِيْهِمْ بِمَنْزِلَةِ مُوْسٰى وَاصْبِرْ
لطف اور رحم کے ساتھ پیش آ۔ تو ان میں بمنزلہ موسیٰ کے ہے اور ان کی
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ
باتوں پر صبر کر — کیا تو اس لئے اپنے تئیں ہلاک کرے گا کہ وہ کیوں ایمان نہیں لاتے
لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
اس بات کے پیچھے مت پڑ جس کا تجھے علم نہیں — اور ان لوگوں کے بارہ میں جو ظالم ہیں مجھ سے گفتگو
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ۔ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا۔ اِنَّ
مت کر کیونکہ وہ سب غرق کئے جائیں گے اور ہماری آنکھوں کے روبرو کشتی تیار کر اور ہمارے اشارے سے۔ وہ لوگ جو
الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ
تیرے ہاتھ میں ہاتھ دیتے ہیں۔ وہ خدا کے ہاتھ میں ہاتھ دیتے ہیں یہ خدا کا ہاتھ ہے جو ان کے ہاتھوں پر ہے
وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْ كَفَّرَ* اَوْقِدْ لِيْ يَا هَامَانُ
اور یاد کر وہ وقت جب تجھ سے وہ شخص مکر کرنے لگا جس نے تکفیر کی اور تجھے کافر ٹھہرایا اور کہا کہ اے ہامان

* مکفر سے مراد مولوی ابو سعید محمد حسین بٹالوی ہے کیونکہ اسی نے استفتاء لکھ کر نذیر حسین کے سامنے پیش کیا اور اس ملک میں تکفیر کی آگ بھڑکانے والا نذیر حسین ہی تھا۔ علیہ ما یستحقہ۔ منہ

لعلّی اطّلع علٰی الٰہ موسٰی و انّی لاظنّہٗ من الکاذبین۔

میرے لئے آگ بھڑکا تا میں موسیٰ کے خدا پر اطلاع پاؤں اور میں اس کو جھوٹا سمجھتا ہوں۔

تبّت یدا ابی لھبٍ وّتبّ٭۔ ما کان لہٗ ان یدخل

ہلاک ہوگئے دونوں ہاتھ ابی لہب کے اور وہ آپ بھی ہلاک ہوگیا اس کو نہیں چاہیئے تھا کہ اس معاملہ میں دخل دیتا

فیھا الّا خائفًا۔ وما اصابک فمن اللّٰہ۔ الفتنۃ ھٰھنا

مگر ڈرتے ڈرتے۔ اور جو کچھ تجھے رنج پہنچے گا وہ تو خدا کی طرف سے ہے۔ اس جگہ ایک فتنہ برپا ہوگا۔

فاصبر کما صبر اولوا العزم۔ الا انّھا فتنۃ من اللّٰہ

پس صبر کر جیسا کہ اولوالعزم نبیوں نے صبر کیا۔ وہ فتنہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوگا۔

لیحبّ حبًّا جمًّا۔ حبًّا من اللّٰہ العزیز الاکرم۔ شاتان

تا وہ تجھ سے محبت کرے۔ وہ اس خدا کی محبت ہے جو بہت غالب اور بزرگ ہے۔ دو بکریاں

تذبحان۔ وکلّ من علیھا فان۔ ولا تھنوا ولا تحزنوا۔

ذبح کی جائیں گی۔ اور ہر ایک جو زمین پر ہے آخر وہ فنا ہوگا۔ تم کچھ غم مت کرو اور دلگیر مت ہو

الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ۔ الم تعلم انّ اللّٰہ علٰی

کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں۔ کیا تو نہیں جانتا کہ خدا ہر ایک

کلّ شیءٍ قدیر۔ و ان یتّخذونک الّا ھزوًا۔

چیز پر قادر ہے۔ اور تجھے انہوں نے ٹھٹھے کی جگہ بنا رکھا ہے۔

اھٰذا الّذی بعث اللّٰہ۔ قل انّما انا بشر مثلکم

وہ ہنسی کی راہ سے کہتے ہیں کیا یہی ہے جس کو خدا نے مبعوث فرمایا۔ ان کو کہہ کہ میں تو ایک انسان ہوں۔

٭ اس جگہ ابو لہب سے مراد ایک دہلوی مولوی ہے جو فوت ہو چکا ہے اور یہ پیشگوئی ۲۵ برس کی ہے جو براہین احمدیہ میں درج ہے اور یہ اس زمانہ میں شائع ہو چکی ہے جبکہ میری نسبت تکفیر کا فتویٰ بھی ان مولویوں کی طرف سے نکلا تھا۔ تکفیر کے فتویٰ کا بانی بھی وہی دہلی کا مولوی تھا جس کا نام خدا تعالیٰ نے ابو لہب رکھا اور تکفیر سے ایک مدت دراز پہلے یہ خبر دیدی جو براہین احمدیہ میں درج ہے۔ منہ

یوحیٰ الیّ انّما الٰھکم الٰہٌ واحد والخیر کلّہٗ فی القرآن ط ص۸۲
میری طرف یہ وحی ہوتی ہے کہ تمہارا خدا ایک خدا ہے اور تمام بھلائی اور نیکی قرآن میں ہے۔
لا یمسّہٗ الّا المطھرون۔ قل انّ ھدی اللّٰہ ھو
کسی دوسری کتاب میں نہیں اسکے اسرار تک وہی پہنچتے ہیں جو پاک دل ہیں کہہ ہدایت دراصل خدا کی ہدایت
الھدیٰ ط وقالوا لولا نزّل علیٰ رجل من قریتین
ہی ہے۔ اور کہیں گے کہ یہ وحی الٰہی کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں ہوئی جو دو شہروں میں کر
عظیم ط وقالوا انّی لک ھٰذا ان ھٰذا المکر مکر تموہ
کسی ایک شہر کا باشندہ ہے۔ اور کہیں گے کہ تجھے یہ مرتبہ کہاں سے حاصل ہو گیا یہ تو ایک فریب ہے جو تم لوگوں نے
فی المدینۃ ط ینظرون الیک وھم لا یبصرون ط
بنا رکھا ہے۔ یہ لوگ تیری طرف دیکھتے ہیں مگر تو انہیں دکھائی نہیں دیتا۔
قل ان کنتم تحبّون اللّٰہ فاتّبعونی یحببکم اللّٰہ۔ عسیٰ
ان کو کہہ کہ تم خدا سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے۔ خدا آیا
ربّکم ان یرحمکم ط وان عدتم عدنا ط وجعلنا جھنّم
ہے تا تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر شرارت کی طرف عود کرو گے تو ہم بھی عذاب دینے کیطرف
للکافرین حصیرا ط وما ارسلناک الّا رحمۃ للعالمین ط
عود کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کیلئے قید خانہ بنا رکھا ہے اور ہم نے تجھے تمام دنیا پر رحمت کرنے کیلئے بھیجا ہے۔
قل اعملوا علیٰ مکانتکم انّی عامل ط فسوف تعلمون ط
ان کو کہہ کہ تم اپنے مکانوں پر اپنے طور پر عمل کرو اور میں اپنے طور پر عمل کر رہا ہوں پھر تھوڑی دیر کے بعد تم دیکھ لو گے کہ
لا یُقبل عملٌ مثقال ذرّۃ من غیر التقویٰ۔ انّ اللّٰہ مع
کسی کی خدا درگاہ میں کوئی عمل بغیر تقویٰ کے ایک ذرہ قبول نہیں ہو سکتا۔ خدا ان کے ساتھ ہوتا ہے

☆ یعنی اس شخص کو مہدی موعود ہونے کا دعویٰ ہے جو پنجاب کے ایک چھوٹے سے گاؤں قادیان کا رہنے
والا ہے۔ کیوں مہدی معہود مکہ یا مدینہ میں مبعوث نہ ہوا جو مرکز اسلام ہے۔ منہ

الذین اتقوا والذین ھم محسنون۔ قل ان افتریتہ ۸۲
جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور نیز ان کے ساتھ جو نیکی کے کاموں میں مشغول ہیں۔ کہہ اگر میں نے افترا کیا ہے تو میری
فعلیّ اجرامی۔ ولقد لبثت فیکم عمرا من قبلہ افلا تعقلون۔
گردن پر میرا گناہ ہے اور میں پہلے اس سے ایک مدت تک تم میں ہی رہتا تھا کیا تم کو سمجھ نہیں۔
الیس اللہ بکافٍ عبدہ۔ ولنجعلہ اٰیۃ للنّاس ورحمۃ
کیا خدا اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں۔ اور ہم اس کو لوگوں کے لئے ایک نشان اور ایک نمونہ
منّا وکان امرًا مقضیا۔ قول الحق الذی فیہ تمترون۔
رحمت بنائیں گے اور یہ ابتدا سے مقدر تھا۔ یہ وہی امر ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔
سلامٌ علیک جُعلتَ مبارکًا۔ انت مبارک فی الدنیا
تیرے پر سلام تو مبارک کیا گیا۔ تو دنیا اور آخرت میں مبارک
والاٰخرۃ۔ امراض الناس وبرکاتہ۔ بخرام کہ وقتِ تو
ہے۔ تیرے ذریعہ سے مریضوں پر برکت نازل ہوگی۔ ✵
نزدیک رسید و پائے محمدیاں برمنار بلند تر محکم افتاد
پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار۔ خدا تیرے سب کام درست کردیگا

بقیہ حاشیہ۔ یہ خدا کا قول ہے کہ تیرے ذریعہ سے مریضوں پر برکت نازل ہوگی روحانی اور جسمانی دونوں قسم کے
مریضوں پر۔ چنانچہ روحانی طور پر اس طرح میں دیکھتا ہوں کہ میرے ہاتھ پر ہزارہا لوگ بیعت کرنے والے
ایسے ہیں کہ پہلے ان کی عملی حالتیں خراب تھیں اور پھر بیعت کرنے کے بعد ان کی عملی حالت درست ہوگئی اور
طرح طرح کے معاصی سے انہوں نے توبہ کی اور نماز کی پابندی اختیار کی اور میں صدہا ایسے لوگ اپنی جماعت
میں پاتا ہوں کہ جن کے دلوں میں یہ سوزش پیدا ہوگئی ہے کہ کس طرح وہ جذبات نفسانیہ سے
پاک ہوں اور جسمانی امراض کی نسبت میں نے بارہا مشاہدہ کیا ہے کہ اکثر خطرناک امراض والے میری دعا ۸۳

۸۴ اور تیری ساری مرادیں تجھے دیگا۔ رَبُّ الافواج اس طرف توجہ کریگا
اس نشان کا مدعا یہ ہے کہ قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے مُنہ کی باتیں ہیں
یٰعیسٰی اِنّی متوفّیک و رافعک الیّ وجاعل الذین
اے عیسیٰ میں تجھے وفات دوں گا اور تجھے اپنی طرف اُٹھاؤں گا اور میں تیرے
اتبعوک فوق الذین کفروا الٰی یوم القیامۃ
تابعین کو تیرے منکروں پر قیامت تک غالب رکھوں گا۔

بقیہ حاشیہ اور قریب سے عرصہ [illegible] ہوئے ہیں میرا لڑکا مبارک احمد قریباً دو برس کی عمر میں ایسا بیمار ہو کر حالت یاس ظاہر ہوگئی اور ابھی میں دعا کر رہا تھا کہ کسی نے کہا کہ لڑکا فوت ہوگیا یعنی اب بس کرو دعا کا وقت نہیں مگر میں نے دعا کرنا بس نہ کیا اور جب میں نے اسی حالت توجہ الی اللہ میں لڑکے کے بدن پر ہاتھ رکھا تو مجھے محسوس ہوا کہ سانس چلتا ہے اور ابھی میں نے ہاتھ اس سے علیحدہ نہیں کیا تھا کہ صریح طور پر لڑکے میں جان محسوس ہوئی اور چند منٹ کے بعد ہوش میں آکر بیٹھ گیا۔

اور پھر طاعون کے دنوں میں جبکہ قادیان میں طاعون زور پر تھا میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا اور ایک سخت تپ محرقہ کے رنگ میں چڑھا جس سے لڑکا بالکل بیہوش ہوگیا اور بیہوشی میں دونوں ہاتھ مارتا تھا مجھے خیال آیا کہ اگرچہ انسان کو موت سے گریز نہیں مگر اگر لڑکا ان دنوں میں جو طاعون کا زور ہے فوت ہوگیا تو تمام دشمن اس تپ کو طاعون ٹھہرائیں گے اور خدا تعالیٰ کی اس پاک وحی کی تکذیب کریں گے کہ جو اس نے فرمایا ہے انی احافظ کل من فی الدار یعنی میں ہر ایک کو جو تیرے گھر کی چاردیواری کے اندر ہے طاعون سے بچاؤں گا۔ اس خیال سے میرے دل پر وہ صدمہ وارد ہوا کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ قریباً رات کے بارہ بجے کا وقت تھا کہ جب لڑکے کی حالت ابتر ہوگئی اور دل
۸۵ میں خوف پیدا ہوا کہ یہ معمولی تپ نہیں یہ اور ہی بلا ہے تب میں کیا بیان کروں کہ میرے دل کی کیا حالت تھی کہ خدانخواستہ اگر لڑکا فوت ہوگیا تو ظالم طبع لوگوں کو حق پوشی کے لئے بہت کچھ سامان ہاتھ آجائے گا۔ اسی حالت میں میں نے وضو کیا اور نماز کے لئے کھڑا ہوگیا اور معاً کھڑا ہونے کے ساتھ ہی مجھے وہ حالت میسر آگئی جو استجابت دعا کے لئے ایک کھلی کھلی نشانی ہے اور میں اُس خدا کی

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۔ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۔ میں اپنی چمکار ص۸۶
ان میں سے ایک پہلا گروہ ہو اور ایک پچھلا۔
دکھلاؤں گا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔
دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔
لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے

بقیہ حاشیہ: قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ابھی میں شاید تین رکعت پڑھ چکا تھا کہ میرے پر کشفی حالت طاری ہوگئی اور میں نے کشفی نظر سے دیکھا کہ لڑکا بالکل تندرست ہے تب وہ کشفی حالت جاتی رہی اور میں نے دیکھا کہ لڑکا ہوش کے ساتھ چارپائی پر بیٹھا ہے اور پانی مانگتا ہے اور میں چار رکعت پوری کر چکا تھا۔ فی الفور اس کو پانی دیا اور بدن پر ہاتھ لگا کر دیکھا کہ تپ کا نام و نشان نہیں اور ہذیان اور بیتابی اور بیہوشی بالکل دور ہو چکی تھی اور لڑکے کی حالت بالکل تندرستی کی تھی۔ مجھے اس خدا کی قدرت کے نظارہ نے الٰہی طاقتوں اور دعا قبول ہونے پر ایک تازہ ایمان بخشا۔

پھر ایک مدت کے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ نواب سردار محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ کا لڑکا قادیان میں سخت بیمار ہوگیا اور آثار یاس اور نومیدی کے ظاہر ہوگئے انہوں نے میری طرف دعا کیلئے التجا کی۔ میں نے اپنے بیت الدعا میں جا کر ان کیلئے دعا کی اور دعا کے بعد معلوم ہوا کہ گویا تقدیر مبرم ہے اور اس وقت دعا کرنا عبث ہے تب میں نے کہا کہ یا الٰہی اگر دعا قبول نہیں ہوتی۔ تو میں شفاعت ص۸۷
کرتا ہوں کہ میرے لئے اس کو اچھا کر دے۔ یہ لفظ میرے منہ سے نکل گئے مگر بعد میں میں بہت نادم ہوا کہ ایسا میں نے کیوں کہا اور ساتھ ہی مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ وحی ہوئی مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یعنی کس کا مجال ہے کہ بغیر اذن الٰہی شفاعت کرے۔ میں اس وحی کو سن کر چپ ہوگیا اور ابھی ایک منٹ نہیں گذرا ہوگا کہ پھر یہ وحی الٰہی ہوئی کہ اِنَّکَ اَنْتَ الْمُجَاز یعنی تجھے شفاعت کرنے کی اجازت دی گئی۔ بعد میں پھر میں نے دعا پر زور دیا اور مجھے محسوس ہوا کہ اب یہ دعا

۸۲ اُس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ تَوْحِیْدِیْ

تُو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید

وَتَفْرِیْدِیْ۔ فَحَانَ اَنْ تُعَانَ وَتُعْرَفَ بَیْنَ النَّاسِ۔

اور تفرید۔ پس وہ وقت آتا ہے کہ تُو مدد دیا جائے گا اور دُنیا میں مشہور کیا جائے گا۔

اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ عَرْشِیْ۔ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ وَلَدِیْ*۔

تُو مجھ سے بمنزلہ میرے عرش کے ہے۔ تُو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔

اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃٍ لَا یَعْلَمُھَا الْخَلْقُ۔ نَحْنُ اَوْلِیَآؤُکُمْ

تُو مجھ سے بمنزلہ اس انتہائی قرب کے ہے جس کو دُنیا نہیں جان سکتی۔ ہم تمہارے متولی اور

بقیہ حاشیہ خیال نہیں جائے گی۔ چنانچہ اُسی دن بلکہ اُسی وقت لڑکے کی حالت رو بصحت ہو گئی گویا وہ قبر میں سے نکلا۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ معجزات احیائے موتیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس سے زیادہ نہ تھے۔ میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ اس قسم کے احیائے موتیٰ بہت سے میرے ہاتھ سے ظہور میں آ چکے ہیں۔ اور ایک دفعہ بشیر احمد میرا لڑکا آنکھوں کی بیماری سے بیمار ہو گیا اور مدت تک علاج ہوتا رہا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ تب اُس کی اضطراری حالت دیکھ کر میں نے جناب الٰہی میں دُعا کی تو یہ الہام ہوا بَرَّقَ طِفْلِیْ بَشِیْر یعنی میرے لڑکے بشیر نے آنکھیں کھول دیں۔ تب اُسی دن خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے اُس کی آنکھیں اچھی ہو گئیں۔ اور ایک مرتبہ میں خود بیمار ہو گیا یہاں تک کہ قرب اجل سمجھ کر تین مرتبہ مجھے سورۃ یٰسٓ

---

* خدا تعالیٰ بیٹوں سے پاک ہے اور یہ کلمہ بطور استعارہ کے ہے چونکہ اس زمانہ میں ایسے ایسے الفاظ سے نادان عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کو خدا ٹھہرا رکھا ہے اس لئے مصلحت الٰہی نے یہ چاہا کہ اس سے بڑھ کر الفاظ اس عاجز کے لئے استعمال کرے تا عیسائیوں کی آنکھیں کھلیں اور وہ سمجھیں کہ وہ الفاظ جن سے مسیح کو خدا بناتے ہیں اس اُمت میں بھی ایک ہے جس کی نسبت اس سے بڑھ کر ایسے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ منہ

فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ اِذَا غَضِبْتَ غَضِبْتُ ۵۴
متکفل دُنیا اور آخرت میں ہیں۔ جس پر تو غضبناک ہو میں غضبناک ہوتا ہوں

وَکُلَّمَا اَحْبَبْتَ اَحْبَبْتُ۔ مَنْ عَادٰی وَلِیًّا لِّیْ فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ
اور جس سے تو محبت کرے میں بھی محبت کرتا ہوں۔ اور جو شخص میرے ولی سے دشمنی رکھے میں اس کو لڑنے کیلئے

لِلْحَرْبِ۔ اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اَقُوْمُ۔ وَاَلُوْمُ مَنْ یَّلُوْمُ
اُسکو متنبہ کرتا ہوں۔ میں اس رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ اور اس شخص کو ملامت کرونگا جو اسکو ملامت کرے

وَاُعْطِیْکَ مَا یَدُوْمُ۔ یَاْتِیْکَ الْفَرَجُ۔ سَلَامٌ عَلٰۤی اِبْرَاھِیْمَ
اور تجھے وہ چیز دوں گا جو ہمیشہ رہے گی۔ کشائش تجھے ملے گی۔ اس ابراہیم پر سلام۔

بقیہ حاشیہ: سنا دی۔ مگر خدا تعالیٰ نے میری دعا کو قبول فرما کر بغیر ذریعہ کسی دوا کے مجھے شفا بخشی اور جب میں صبح اٹھا تو بالکل شفا تھی اور ساتھ ہی یہ وحی الٰہی ہوئی وان کنتم فی ریب مما نزلنا علٰی عبدنا فأتوا بشفاء من مثلہ یعنی اگر تم اس رحمت کے بارہ میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندہ پر نازل کی تو اس شفا کی کوئی نظیر پیش کرو۔ اسی طرح بہت سی صورتیں پیش آئیں جو محض دعا اور توجہ سے خدا تعالیٰ نے بیماروں کو اچھا کر دیا جن کا شمار کرنا مشکل ہے۔ ابھی ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۰۶ء کے دن سے جو پہلی رات تھی میرا لڑکا مبارک احمد خسرہ کی بیماری سے گھبراہٹ اور اضطراب میں تھا۔ ایک رات تو شام سے صبح تک تڑپ تڑپ کر اس نے بسر کی اور ایک دم نیند نہ آئی اور دوسری رات میں اس سے سخت تر آثار ظاہر ہوئے اور بے ہوشی میں اپنی بوٹیاں توڑتا تھا اور ہذیان کرتا تھا۔ اور ایک سخت خارش جلد میں تھی۔ اس وقت میرا دل درد مند ہوا اور الہام ہوا۔ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ تب معاً دعا کے ساتھ مجھے کشفی حالت میں معلوم ہوا کہ اس کے بستر پر چوہوں کی شکل پر بہت سے جانور پڑے ہیں اور وہ اس کو کاٹ رہے ہیں اور ایک شخص اٹھا اور اس نے تمام وہ جانور اکٹھے کرکے ایک چادر میں باندھ دیئے اور کہا اس کو باہر پھینک آؤ اور پھر وہ کشفی حالت جاتی رہی۔

صافیناہ ونجیناہ من الغم۔ تفرّدنا بذالک۔ فاتخذوا
ہم نے اس سے صاف دوستی کی اور غم سے نجات دی ہم اس امر میں اکیلے ہیں سو تم

من مقام ابراہیم مصلّی۔ انا انزلناہ قریبًا من القادیان
اس ابراہیم کے مقام سے عبادت کی جگہ بناؤ یعنی اس نمونہ پر چلو۔ ہم نے اس کو قادیان کے قریب اتارا ہے

وبالحق انزلناہ وبالحق نزل۔ صدق اللہ ورسولہ
اور عین ضرورت کے وقت اتارا ہے اور ضرورت کے وقت اترا ہے۔ خدا اور اس کے رسول کی پیشگوئی پوری ہوئی

وکان امر اللہ مفعولا۔ الحمد للہ الذی جعلک المسیح
اور خدا کا ارادہ پورا ہونا ہی تھا۔ اس خدا کی تعریف ہے جس نے مجھے مسیح

بقیہ حاشیہ۔ اور میں نہیں جانتا کہ پہلے وہ کشفی حالت دور ہوئی یا پہلے مرض دور ہو گئی اور لڑکا آرام سے فجر تک سو رہا۔ اور چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنی طرف سے یہ خاص معجزہ مجھ کو عطا فرمایا ہے اس لئے میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ اس معجزہ شفاء الامراض کے بارے میں کوئی شخص روئے زمین پر میرا مقابلہ نہیں کر سکتا اور اگر مقابلہ کا ارادہ کرے تو خدا اس کو شرمندہ کرے گا کیونکہ یہ خاص طور پر مجھ کو موہبت الٰہی ہے جو معجزہ اور نشان دکھلانے کے لئے عطا کی گئی ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ ہر ایک بیمار اچھا ہو جائے گا بلکہ اس کے یہ معنی ہیں کہ اکثر بیماروں کو میرے ہاتھ پر شفا ہو گی۔

اور اگر کوئی بیماروں کی درستی سے اس معجزہ میں میرا مقابلہ کرے تو اس مقابلہ کی یہی صورت ہے کیا جائے کہ مثلاً قرعہ اندازی سے تیس بیمار میرے حوالے کئے جائیں اور تیس اس کے حوالے کئے جائیں تو خدا تعالیٰ ان بیماروں کو جو میرے حصہ میں آئیں شفا پانے میں صریح طور پر فریق ثانی کے بیماروں سے زیادہ رکھے گا اور یہ نمایاں معجزہ ہو گا۔ افسوس کہ اس مختصر رسالہ میں گنجائش نہیں ورنہ نظیر کے طور پر بہت سے عجیب واقعات بیان کئے جاتے۔ منہ

ابن مریم۔ لا یسئل عمّا یفعل وھم یسئلون۔ آثرک ۵۹
ابن مریم بنایا ہے۔ وہ اپنے کاموں سے پوچھا نہیں جاتا اور لوگ پوچھے جاتے ہیں۔ خدا نے تجھے
اللّٰہ علٰی کل شیءٍ۔ آسمان سے کئی تخت اُترے پر تیرا
ہر ایک چیز میں سے چن لیا۔ دنیا میں کئی تخت اُترے پر تیرا
تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔ یریدون ان یطفئوا
تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔ ارادہ کریں گے کہ خدا کے نور کو
نور اللّٰہ۔ الا انّ حزب اللّٰہ ھم الغالبون۔ لا تخف
بجھا دیں۔ خبردار ہو کر انجام کار خدا کی جماعت ہی غالب ہوگی۔ کچھ خوف مت کر
انّک انت الاعلٰی۔ لا تخف انّی لا یخاف لدیّ
تو ہی غالب ہوگا۔ کچھ خوف مت کر کہ میرے رسول میرے قریب ہیں کسی سے
المرسلون۔ یریدون ان یطفئوا نور اللّٰہ بافواھھم۔
نہیں ڈرتے۔ دشمن ارادہ کریں گے کہ اپنے منہ کی پھونکوں سے خدا کے نور کو بجھا دیں۔
واللّٰہ متمّ نورہٖ ولو کرہ الکٰفرون۔ ننزّل علیک
اور خدا اپنے نور کو پورا کرے گا گو منکر لوگ کراہت ہی کریں۔ ہم آسمان سے تیرے پر کئی
اسرارًا من السّماء۔ ونمزّق الاعداء کلّ ممزّق۔
پوشیدہ باتیں نازل کریں گے۔ اور دشمنوں کے منصوبوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔
ونری فرعون وھامان وجنودھما ما کانوا یحذرون۔
اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر کو وہ باتیں دکھلا دیں گے جن سے وہ ڈرتے ہیں۔
فلا تحزن علی الّذی قالوا۔ انّ ربّک لبالمرصاد۔
پس ان کی باتوں سے کچھ غم مت کر کہ تیرا خدا اُن کی تاک میں لگا ہے۔
ما ارسل نبیٌّ الّا اخزی بہ اللّٰہ قومًا لا یؤمنون۔ ۶۰
کوئی نبی نہیں بھیجا گیا جس کے آنے کے ساتھ خدا نے اُن لوگوں کو رسوا نہیں کیا جو اُس پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

سننجیک۔ سنعلیک۔ سأکرمک اکرامًا عجبًا۔ ارید ک

ہم تجھے نجات دیں گے۔ ہم تجھے غالب کریں گے اور میں تجھے ایسی بزرگی دوں گا جس سے لوگ تعجب میں پڑیں گے۔ میں تجھے آرام دوں گا

ولا اُجیحک واُخرج منک قومًا۔ ولک نُری اٰیات

اور تیرا نام نہیں مٹاؤں گا اور تجھ سے ایک بڑی قوم پیدا کروں گا۔ اور تیرے لئے ہم بڑے بڑے نشان دکھاویں گے

ونھدم ما یعمرون۔ انت الشیخ المسیح الذی لا یضاع

اور ہم ان عمارتوں کو ڈھا دیں گے جو بنائی جاتی ہیں۔ تو وہ بزرگ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا

وقتہ۔ کمثلک درٌّ لا یضاع۔ لک درجۃ فی السماء

جائے گا۔ اور تیرے جیسا موتی ضائع نہیں ہو سکتا۔ آسمان پر تیرا بڑا درجہ ہے اور نیز

وفی الذین ھم یبصرون۔ یبدی لک الرحمٰن شیئًا

ان لوگوں کی نگاہ میں جو آنکھیں رکھتے ہیں۔ خدا ایک کرشمہ قدرت تیرے لئے ظاہر کرے گا۔ حاسد منکر لوگ

یخرّون علی المساجد۔ یخرّون علی الاذقان۔ ربنا اغفر لنا

سجدہ گاہوں میں گر پڑیں گے۔ اور اپنی ٹھوڑیوں پر گر پڑیں گے۔ یہ کہتے ہوئے کہ اے ہمارے خدا

ذنوبنا انا کنّا خاطئین۔ تاللہ لقد اٰثرک اللہ علینا

ہمارے گناہ بخش۔ ہم خطا پر تھے۔ اور پھر تجھے مخاطب کر کے کہیں گے کہ خدا کی قسم خدا نے ہم سب میں سے

وان کنّا لخاطئین۔ لا تثریب علیکم الیوم۔ یغفر اللہ

تجھے چن لیا اور ہماری خطا تھی جو ہم برگشتہ رہے۔ تب کہا جائے گا کہ آج جو تم ایمان لائے تم پر کچھ سرزنش نہیں۔ خدا نے تمہارے

لکم وھو ارحم الراحمین۔ یعصمک اللہ من العدا

گناہ بخش دئے اور وہ ارحم الراحمین ہے۔ خدا تجھے دشمنوں کے شر سے بچائے گا۔

ویسطو بکل من سطا۔ ذٰلک بما عصوا وکانوا یعتدون۔ ص۹۱

اور اس شخص پر حملہ کرے گا جو تیرے پر حملہ کرتا ہے کیونکہ وہ لوگ حد سے نکل گئے ہیں اور نافرمانی کی راہوں پر قدم مارا ہے۔

الیس اللہ بکافٍ عبدہ۔ یا جبال اوّبی معہ والطیر۔

کیا خدا اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں ہے۔ اے پہاڑو اور اے پرندو میرے اس بندہ کے ساتھ وجد اور رقت سے میری یاد کرو

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ۔

تم سب پر اُس خدا کا سلام جو رحیم ہے اور اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔

اِنِّیْ مَعَ الرُّوْحِ مَعَکَ وَمَعَ اَھْلِکَ۔ لَا تَخَفْ اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ

میں اور رُوح القدس تیرے ساتھ ہیں اور تیرے اہل کے ساتھ مت ڈر میرے قرب میں میرے

الْمُرْسَلُوْنَ۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ اَتٰی وَرَکَلَ وَرَکّٰی فَطُوْبٰی لِمَنْ

رسول نہیں ڈرا کرتے۔ خدا کا وعدہ آیا اور زمین پر ایک پاؤں مارا اور خلل کی اصلاح کی پس مبارک وہ

وَّجَدَ وَرَاٰی۔ اُمَمٌ یَّسَّرْنَا لَھُمُ الْھُدٰی۔ وَاُمَمٌ حَقَّ

جس نے پایا اور دیکھا۔ بعض نے ہدایت پائی۔ اور بعض مستوجب

عَلَیْھِمُ الْعَذَابُ۔ وَقَالُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا۔ قُلْ کَفٰی بِاللّٰہِ

عذاب ہو گئے۔ اور کہیں گے کہ یہ خدا کا فرستادہ نہیں۔ کہہ میری سچائی پر خدا

شَھِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ وَمَنْ عِنْدَہٗ عِلْمُ الْکِتٰبِ۔ یَنْصُرُکُمُ

گواہی دے رہا ہے اور وہ لوگ گواہی دیتے ہیں جو کتاب اللہ کا علم رکھتے ہیں خدا ایک عزیز

اللّٰہُ فِیْ وَقْتٍ عَزِیْزٍ۔ حُکْمُ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ لِخَلِیْفَۃِ اللّٰہِ

وقت میں تمہاری مدد کرے گا۔ خدائے رحمٰن کا حکم ہے اس کے خلیفہ کے لئے جس کی آسمانی

السُّلْطَانِ۔ یُؤْتٰی لَہُ الْمُلْکُ الْعَظِیْمُ۔ وَتُفْتَحُ عَلٰی یَدِہٖ*

بادشاہت ہے۔ اس کو ملک عظیم دیا جائے گا۔ اور خزینے اس کے لئے

الْخَزَائِنُ۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ وَفِیْ اَعْیُنِکُمْ عَجِیْبٌ۔ قُلْ یٰۤاَیُّھَا ۹۵

کھولے جائیں گے۔ یہ خدا کا فضل ہے اور تمہاری آنکھوں میں عجیب۔ کہہ اے

* کسی آئندہ زمانہ کی نسبت یہ پیشگوئی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں کسریٰ کے خزانوں کی کنجیاں دی گئی تھیں مگر ان کنجیوں کا ظہور حضرت عمر فاروق کے ذریعہ سے ہوا۔ خدا جب اپنے ہاتھ سے ایک قوم بناتا ہے تو پسند نہیں کرتا کہ ہمیشہ وہ لوگ پاؤں کے نیچے کچلے رہیں آخر بعض بادشاہ ان کی جماعت میں داخل ہو جاتے ہیں اور اس طرح وہ ظالموں کے ہاتھ سے نجات پاتے ہیں جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کیلئے ہوا۔ منہ

الکفار انی من الصادقین۔ فانتظروا اٰیاتی حتّٰی حین۔ سنریھم
منکر ہیں۔ میں صادقوں میں سے ہوں۔ پس تم میرے نشانوں کا ایک وقت تک انتظار کرو۔ ہم عنقریب
اٰیاتنا فی الاٰفاق وفی انفسھم۔ حجّۃ قائمۃ وفتح مبین۔ انّ اللّٰہ
انکو اپنے نشان دکھلائیں گے اردگرد اور اُنکی ذاتوں میں دکھلائیں گے اُس دن حجت قائم ہوگی اور کھلی کھلی فتح ہو جائیگی۔ خدا اُس دن
یفصل بینکم۔ ان اللّٰہ لا یھدی من ھو مسرف کذّاب۔ ووضعنا
تم میں فیصلہ کر دیگا۔ خدا اُس شخص کو کامیاب نہیں کرتا جو حد سے نکل جاتا اور کذّاب ہے۔ اور ہم وہ بوجھ
عنک وزرک الذی انقض ظھرک۔ وقطع دابر القوم الذین
تیرا اٹھا لیں گے جس نے تیری کمر توڑ دی۔ اور ہم اس قوم کو جڑھ سے کاٹ دیں گے جو
لا یؤمنون٭۔ قل اعملوا علٰی مکانتکم انی عامل فسوف
ایمان نہیں لاتے۔ انکو کہہ کہ تم اپنے طور پر اپنی کامیابی کیلئے عمل میں مشغول رہو اور میں بھی عمل میں مشغول ہوں پھر دیکھو گے
تعلمون۔ انّ اللّٰہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون۔
کہ کس کے عمل میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خدا اُنکے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور اُنکے ساتھ جو نیک کاموں میں مشغول ہیں۔
ھل اتاک حدیث الزلزلۃ۔ اذا زلزلت الارض زلزالھا۔
کیا تجھے آنے والے زلزلہ کی خبر نہیں ملی۔ یاد کر جب کہ سخت طور پر زمین ہلائی جائے گی۔
واخرجت الارض اثقالھا۔ وقال الانسان مالھا۔ یومئذٍ
اور زمین جو کچھ اسکے اندر ہے باہر پھینک دے گی۔ اور انسان کہیگا کہ زمین کو کیا ہوگیا کہ یہ غیر معمولی بلا اس میں پیدا ہوگئی
تحدث اخبارھا۔ بانّ ربّک اوحٰی لھا۔ احسب النّاس
اُس دن زمین اپنی باتیں بیان کریگی کہ اس پر کیا گذرا۔ خدا اس کیلئے اپنے رسول پر وحی نازل کریگا کہ یہ مصیبت پیش آئی ہے۔ کیا لوگ
ان یترکوا۔ وما یاْتیھم الّا بغتۃ۔ یسئلونک احق ھو۔ ص۹۶
خیال کرتے ہیں کہ یہ زلزلہ نہیں آئے گا ضرور آئیگا اور ایسے وقت آئیگا کہ وہ بالکل غفلت میں ہونگے اور ہر ایک اپنے دنیا کے
کاموں میں مشغول ہونگے کہ زلزلہ انکو پکڑ لیگا۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا ایسا زلزلہ آنے والا ہے؟

٭ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وقت آتا ہے کہ حق کھل جائے گا اور تمام جھگڑے طے ہو جائیں گے لیکن یہ فیصلہ آسمانی نشانوں کے ساتھ ہوگا۔ زمین بگڑ گئی ہے۔ آسمان اس کے ساتھ جنگ کرے گا۔ منہ

قُلْ اِیْ وَرَبِّیْ اِنَّہٗ لَحَقٌّ وَلَا یُرَدُّ عَنْ قَوْمٍ یُّعْرِضُوْنَ۔ اَلرَّحْمٰنُ
کہہ کہ خدا کی قسم یہ زلزلہ کا آنا سچ ہے۔ اور خدا سے برگشتہ ہونے والے کسی طرح اس سے بچ نہیں سکتے۔ رحمٰن تمام

یُدَوِّرُ وَیُنْزِلُ الْقَضَاءَ۔ لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ
امور کو پھیر رہا ہے اور قضا کو نازل کرے گا۔ جو لوگ کافر ہوئے اور حق کو قبول نہ کیا وہ باز آنے والے نہیں تھے بجز اس کے

اَہْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَہُمُ الْبَیِّنَۃُ۔
ایک چمکتا ہوا نشان دیکھتے اور قضا نازل ہوتی۔ جو لوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے حق کے منکر ہوگئے وہ بجز اس نشان عظیم کے

اگر خدا ایسا نہ کرتا تو دنیا میں اندھیر پڑ جاتا۔ اُرِیْکَ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ
باز آنے والے نہ تھے۔ اگر خدا ایسا نہ کرتا تو دنیا میں اندھیر پڑ جاتا۔ میں تجھے قیامت کا زلزلہ دکھاؤں گا۔

یُرِیْکُمُ اللّٰہُ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ۔ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ
خدا تمہیں قیامت والا زلزلہ دکھائے گا۔ جس دن کہا جائے گا کہ آج کس کی بادشاہی ہے کیا اس خدا کا ملک نہیں جو

الْقَہَّارِ۔ چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشاں کی پنج بار۔
سب پر غالب ہے۔ اور میں اس زلزلہ کے نشان کی پنج مرتبہ تم کو چمک دکھلاؤں گا۔

اگر چاہوں تو اس دن خاتمہ۔ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ
اگر چاہوں تو اس دن دنیا کا خاتمہ کردوں۔ میں ہر ایک کو جو تیرے گھر میں ہوگا اس کی

فِی الدَّارِ۔ اُرِیْکَ مَا یُرْضِیْکَ۔ رفیقوں کو کہہ دو کہ
حفاظت کروں گا۔ اور میں تجھے وہ کرشمہ قدرت دکھلاؤں گا جس سے تو خوش ہو جائے گا۔ رفیقوں کو کہہ دو کہ

عجایب در عجایب کام دکھلانے کا وقت آگیا ہے۔
عجایب در عجایب کام دکھلانے کا وقت آگیا ہے۔

ف اس وحی الٰہی سے معلوم ہوتا ہے کہ پانچ زلزلے آئیں گے اور پہلے چار زلزلے کسی قدر ہلکے اور خفیف ہوں گے اور دنیا ان کو معمولی سمجھے گی اور پھر پانچواں زلزلہ قیامت کا نمونہ ہوگا کہ لوگوں کو سودائی اور دیوانہ کر دے گا یہاں تک کہ وہ تمنا کریں گے کہ وہ اس دن سے پہلے مر جاتے۔ اب یہ سوچنے کے لائق ہے کہ اس وحی الٰہی کے بعد اس وقت تک جو [illegible] ہے اس ملک میں [illegible] زلزلے آچکے ہیں یعنی [illegible] اور [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] پس اگر کسی قدر صحت بھی تصحیح [illegible] زلزلے پہلے ہوں گے جیسا کہ [illegible] کا زلزلہ تھا پانچواں قیامت کا نمونہ ہوگا۔ واللّٰہ اعلم۔ منہ

ROOHANI KHAZAIN VOL. 22

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۔ لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ [1]

ہم نے ایک عظیم الشان فتح تجھ کو عطا کریں گے جو کھلی کھلی فتح ہوگی تا کہ تیرا خدا تیرے تمام گناہ بخش دے جو آگے ہیں

وَمَا تَاَخَّرَ ☆ ۔ اِنِّیْ اَنَا التَّوَّابُ ۔ مَنْ جَآءَکَ جَآءَنِیْ ۔ سَلَامٌ

اور پیچھے ہیں۔ میں توبہ قبول کرنے والا ہوں۔ جو شخص تیرے پاس آئیگا وہ گویا میرے پاس آئیگا۔ تم پر

عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ ۔ نَحْمَدُکَ وَنُصَلِّیْ ۔ صَلٰوۃُ الْعَرْشِ اِلَی الْفَرْشِ ۔

سلام تم پاک ہو۔ ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔ عرش سے فرش تک تیرے پر درود ہے

نَزَلْتُ لَکَ وَلَکَ نُرِیْ اٰیَاتٍ ۔ اَلْاَمْرَاضُ تُشَاعُ وَالنُّفُوْسُ

میں تیرے لئے اترا ہوں اور تیرے لئے اپنے نشان دکھلاؤں گا۔ ملک میں بیماریاں پھیلیں گی۔ اور بہت جانیں

تُضَاعُ ۔ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُغَیِّرَ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا

ضائع ہوں گی۔ اور خدا ایسا نہیں ہے جو اپنی تقدیر کو بدل دے جو ایک قوم پر نازل کی ہے جب تک وہ قوم اپنے دلوں کی حالت

بِاَنْفُسِہِمْ ۔ اِنَّہٗ اٰوَی الْقَرْیَۃَ ☆☆ ۔ لَوْلَا الْاِکْرَامُ لَہَلَکَ الْمَقَامُ ۔

کو درست نہ کرلیں۔ وہ اس گاؤں کو کسی قدر بلا کے بعد اپنی پناہ میں لے لیگا۔ اگر مجھے تیری عزت کا پاس نہ ہوتا تو میں تمام گاؤں کو ہلاک کر دیتا

اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ ۔ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَہُمْ

میں ہر ایک کو جو اس گھر کی چار دیوار کے اندر ہے بچاؤں گا۔ کوئی ان میں سے طاعون یا کسی اور بیماری سے نہیں مریگا۔ خدا ایسا نہیں

☆ عام انسان کی عادت ہے کہ وہ خدا کے رسولوں اور نبیوں پر بہت سے اعتراض کرتے اور طرح طرح کے عیب لگاتے ہیں
نکالتے ہیں گویا دنیا کے تمام عیب ان میں ہیں اور ہر ایک قسم کی معصیت اور خیانت کا وہ [illegible] مجموعہ ہیں۔ سو ان الزاموں کا
کہاں تک جواب دیا جائے جو نفس کی شرارت کے ساتھ منسوب ہیں۔ اس لئے یہ سنت اللہ ہے کہ آخر ان تمام جھگڑوں کو
اپنے ہاتھ میں لے لیتا ہے اور کوئی ایسا عظیم الشان نشان ظاہر کرتا ہے جس سے اس نبی کی بریّت ظاہر ہوتی ہے۔
پس لیغفر لک اللہ کے یہی معنے ہیں۔ منہ

☆☆ حاشیہ۔ اَوٰی کا لفظ عرب کی بولی میں اس موقعہ پر استعمال پاتا ہے جبکہ کسی قدر تکلیف کے بعد کسی شخص کو
اپنی پناہ میں لیا جائے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی [2]۔ اور جیسا کہ فرماتا ہے
وَاٰوَیْنٰہُمَآ اِلٰی رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ [3]۔ منہ

[1] الفتح: ۳ [2] الضحیٰ: ۷ [3] المؤمنون: ۵۱

وانت فیھم۔ امن است در مکان محبت سرا۔ ما بھونچال

کہ تو اُن میں ہو کر انہیں عذاب کرے۔ یہ جو محبت کا گھر ہے اس کو امن ہے۔ ایک زلزلہ

آیا اور شدت سے آیا۔ زمین تہ و بالا کر دی۔ یوم تاتی السماء

آئے گا اور بڑی سختی سے آئے گا۔ اور زمین کو زیر و زبر کر دے گا۔ اس دن آسمان سے

بدخان مبین٭ وتری الارض یومئذ خامدۃ

ایک کھلا کھلا دھواں نازل ہوگا۔ اور اس دن زمین زرد پڑ جائے گی یعنی سخت قحط کے آثار ظاہر ہوں گے

مصفرۃ۔ اکرمک بعد توھینک※ یریدون ان لا یتم ٩٥

میں بعد اس کے جو لعن طعن تیری ہوا تجھے عزت دوں گا اور تیرا اکرام کروں گا۔ وہ ارادہ کریں گے جو تیرا کام ناتمام رہے

امرک۔ واللہ یابی الا ان یتم امرک۔ انی انا الرحمٰن۔ ساجعل

اور خدا نہیں چاہتا جو تجھے چھوڑ دے جب تک تیرے تمام کام پورے نہ کرے۔ میں رحمان ہوں۔ ہر ایک امر

لک سھولۃ فی کل امر۔ اریک برکات من کل طرف۔

میں تجھے سہولت دوں گا۔ ہر ایک طرف سے تجھے برکتیں دکھلاؤں گا۔

نزلت الرحمۃ علٰی ثلث العین وعلی الاخریین۔ ترد الیک

میری رحمت تیرے تین عضو پر نازل ہوئی ایک آنکھیں اور دو اور عضو یعنی انکو سلامت رکھوں گا۔ اور جوانی کے نور

انوار الشباب۔ تری نسلا بعیدا۔۱؎ انا نبشرک بغلام مظھر

تیری طرف عود کریں گے۔ اور تو ایک دور کی نسل کو دیکھے گا۔ ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ

٭ یعنی اس زلزلہ کے وقت جو قیامت کا نمونہ ہوگا ایک سخت قحط پڑے گا اور زمین خشک سی ہو

جائے گی۔ نہ معلوم کہ فوراً اس کے بعد یا کچھ دیر کے بعد وہ زلزلہ آئے گا۔ منہ

※ یعنی وہ ایسے نشان جو دنیا میں ظاہر ہوں گے مزید ہے جو پہلے ان سے توہین کی جائے اور طرح طرح کی بری

باتیں کی جائیں اور الزام لگائے جائیں۔ تب بعد اس کے آسمان سے خوفناک نشان ظاہر ہوں گے یہی سنت اللہ ہے

کہ پہلے توہین منکروں کی ہوتی ہے اور دوسرے ہی خدا کی۔ منہ

۱؎ یہ خدا تعالیٰ کی وحی یعنی تری نسلا بعیدا قریباً تئیس برس کی ہے۔ منہ

الحق والعلاء۔ کأنّ اللّٰہ نزل من السّماء۔ انّا نبشّرک بغلامٍ

حق کا ظہور ہوگا۔ گویا آسمان سے خدا اترے گا۔ ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں

نافلۃً لک۔ سبحانک اللّٰہ ورافاک۔ وعلّمک ما لم تعلم۔

جو تیرا پوتا ہوگا۔ خدا نے ہر ایک عیب سے تجھے پاک کیا اور تجھ سے موافقت کی اور معارف تجھے سکھلائے جن کا تجھے علم نہ تھا

انّہ کریمٌ تمشّٰی امامک وعادی لک من عادی۔ وقالوا ان ھٰذا

وہ کریم ہے وہ تیرے آگے آگے چلا اور تیرے دشمنوں کا وہ دشمن ہوا اور کہیں گے کہ یہ تو

الّا اختلاق۔ الم تعلم انّ اللّٰہ علٰی کلّ شیءٍ قدیر۔ یلقی الرّوح

ایک بناوٹ ہے۔ اے معترض کیا تو نہیں جانتا کہ خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے جس پر اپنے بندوں میں سے

علٰی من یّشاء من عبادہٖ۔ کلّ برکۃٍ من محمّدٍ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم

چاہتا ہے اپنی روح ڈالتا ہے یعنی منصب نبوت اس کو بخشتا ہے اور یہ تو تمام برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔

فتبارک من علّم وتعلّم۔ خدا کی فیلنگ اور خدا کی

پس بہت برکتوں والا وہ جس نے اس بندہ کو تعلیم دی اور بہت برکتوں والا وہ جس نے تعلیم پائی۔ خدا نے وقت کی ضرورت محسوس کی

مُہر نے کتنا بڑا کام کیا۔ انّی معک ومع اھلک

اور اس کے محسوس کرنے اور نبوت کی مُہر نے یہ بڑا کام کیا یعنی تیرے مبعوث ہونے کے یہ باعث ہیں

ومع کلّ من احبّک۔ تیرے لئے میرا نام چمکا۔

میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ اور ہر ایک کے ساتھ جو تجھ سے پیار کرتا ہے تیرے لئے میرا نام چمکا۔

روحانی عالم تیرے پر کھولا گیا۔ فبصرک الیوم حدید۔

روحانی عالم تیرے پر کھولا گیا۔ بس آج نظر تیری تیز ہے۔

حاشیہ: وحی الٰہی کہ خدا کی فیلنگ اور خدا کی مُہر نے کتنا بڑا کام کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ خدا نے اس زمانہ میں محسوس کیا کہ یہ ایسا فاسد زمانہ آگیا ہے جس میں ایک عظیم الشان مصلح کی ضرورت ہے اور خدا کی مُہر نے یہ کام کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ امتی ہے اور ایک پہلو

اطال اللّٰہ بقاءک۔ اثنی یا اسپر پانچ چار زیادہ یا پانچ چار کم۔
خدا تیری عمر دراز کرے گا۔ اسّی برس یا پانچ چار زیادہ یا پانچ چار کم۔
میں تجھے بہت برکت دوں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ تیرے لئے میرا نام چمکا۔ پچاس یا ساٹھ نشان اور دکھاؤں گا۔ خدا کے مقبولوں میں قبولیت کے نمونے اور علامتیں ہوتی ہیں اور اُن کی تعظیم ملوک اور ذوی الجبروت کرتے ہیں اور وہ سلامتی کے ۹۷ شہزادے کہلاتے ہیں۔ فرشتوں کی کھینچی ہوئی تلوار

بقیہ حاشیہ۔ سے نہیں کیونکہ اللہ جلّشانہٗ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحبِ خاتم بنایا۔ یعنی آپ کو افاضۂ کمال کے لئے مُہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا یعنی آپ کی پیروی کمالاتِ نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے اور یہ قوتِ قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی۔ یہی معنی اس حدیث کے ہیں کہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل یعنی میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہوں گے اور بنی اسرائیل میں اگرچہ بہت نبی آئے مگر اُن کی نبوت موسیٰ کی پیروی کا نتیجہ نہ تھا بلکہ وہ نبوتیں براہِ راست خدا کی ایک موہبت تھیں حضرت موسیٰ کی پیروی کا اس میں ایک ذرہ کچھ دخل نہ تھا اسی وجہ سے میری طرح اُن کا یہ نام نہ ہوا کہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے اُمتی۔ بلکہ وہ انبیاء مستقل نبی کہلائے اور براہِ راست اُن کو منصبِ نبوت ملا۔ اور اُن کو چھوڑ کر جب اور بنی اسرائیل کا حال دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان لوگوں کو

تیرے آگے سجدہ کرتے تھے۔ پر تو نے وقت کو نہ پہچانا نہ دیکھا

نہ جانا۔ برہمن اوتار سے مقابلہ کرنا اچھا نہیں۔

رَبِّ فرِّق بین صادقٍ وکاذبٍ۔ اَنت تریٰ کلّ مصلحٍ ص۹۸

اے خدا سچے اور جھوٹے میں فرق کرکے دکھلا۔ تو ہر ایک مصلح و صادق

وصادقٍ۔ رَبِّ کلّ شیءٍ خادمک رَبِّ فاحفظنی وانصرنی

کو جانتا ہے۔ اے میرے خدا ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے خدا شریر کی شرارت سے مجھے نگہ رکھ اور میری

وارحمنی۔ خدا قاتل تو باد۔ و مرا از شر تو محفوظ دارد۔

مدد کر اور مجھ پر رحم کر۔ اے دشمن تو جو تباہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے خدا تجھے تباہ کرے اور تیرے شر سے مجھے نگہ رکھے۔ یعنی

زلزلہ آیا اٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں۔

وہ صبح کچھ عجیب ہوگی جو زلزلہ آئیگا اس وقت خدا کے بندے قیامت کا نمونہ دیکھ کر نمازیں پڑھیں گے۔

بقیہ حاشیہ: رشد اور صلاح اور تقویٰ سے بہت ہی کم حصہ ملا تھا اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کی صحبت

اولیاء اللہ کے وجود سے عموماً محروم رہی تھی اور کوئی شاذ و نادر ہوا تو وہ حکم معدوم کا رکھتا ہے

بلکہ اکثر ان میں سرکش، بدمعاش، فاسق، فاجر، دنیا پرست ہوتے رہے ہیں اور بعض ان کی نسبت ص۹۹

حضرت موسیٰ یا حضرت عیسیٰ کی قوت تاثیر کا توریت اور انجیل میں اشارہ تک نہیں بلکہ توریت میں

بار بار حضرت موسیٰ کے صحابہ کا نام ایک سرکش اور سخت دل اور مرتکب معاصی اور مفسد قوم لکھا ہے

جن کی نافرمانیوں کی نسبت قرآن شریف میں بھی بیان ہے کہ ایک لڑائی کے موقع کے وقت میں انہوں نے

حضرت موسیٰ کو یہ جواب دیا تھا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ۔ یعنی

تو اور تیرا رب دونوں جاکر دشمنوں سے لڑائی کرو ہم تو اسی جگہ بیٹھیں گے یہ حال تھا ان کی فرمانبرداری کا

مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے دلوں میں وہ جوش عشق الٰہی پیدا ہوا اور توجہ قدسی آنحضرت

نوٹ: یہ پیشگوئی ایک ایسے شخص کے بارہ میں ہے جو مرید ہو کر پھر مرتد ہو گیا اور بہت شوخیاں دکھلائیں اور گالیاں دیں اور

زبان درازی میں حد سے بڑھ گیا سو خدا فرماتا ہے کہ کیوں نہیں اٹھتا ہو گویا فرشتوں کی تلواریں نہیں دیکھتا۔ منہ

المائدة:۲۵

٩٦ يُظْهِرُكَ اللّٰهُ وَيَمْشِيْ عَلَيْكَ۔ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ

خدا تجھے غالب کریگا اور تیری تعریف دنیا میں شائع کریگا۔ اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ دستِ تو دعائے تو ترحم زخدا۔

مجھ سے مانگو میں تمہیں دوں گا۔ تیسرا ہاتھ ہے جو تیری دعا اور خدا کی طرف سے رحم ہے۔

زلزلہ کا دھکا۔ عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا وَمُقَامُهَا

زلزلہ کا دھکا جس سے ایک حصہ عمارت کا مٹ جائیگا مستقل سکونت کی جگہ اور عارضی سکونت کی جگہ مٹ جائیگی

بقیہ حاشیہ۔ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ تاثیر تھی کہ دلوں میں ظاہر ہوئی کہ آخر انہوں نے خدا کی راہ میں بھیڑوں اور بکریوں کی طرح سر کٹائے۔ کیا کوئی پہلی اُمت میں ہمیں دکھا سکتا ہے یا نشان دے سکتا ہے کہ انہوں نے بھی صدق اور صفا دکھلایا۔ یہ تو حضرت موسیٰ کے صحابہ کا حال تھا۔ اب حضرت مسیح کے صحابہ کا حال سنو کہ ایک نے تیس روپیہ لیکر حضرت مسیح کو گرفتار کرا دیا اور پطرس نے جس کو بہشت کی کنجیاں دی گئی تھیں اُسنے حضرت مسیح کے روبرو اُن پر لعنت بھیجی اور باقی جس قدر حواری تھے وہ مصیبت کا وقت دیکھ کر بھاگ گئے اور ایک نے بھی استقامت نہ دکھلائی اور ثابت قدم نہ رہے اور بزدلی اُن پر غالب آگئی۔ اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے تلواروں کے سایہ کے نیچے وہ استقامتیں دکھلائیں اور اس طرح مرنے پر راضی ہوئے جن کی سوانح پڑھنے سے رونا آتا ہے۔ پس وہ کیا چیز تھی جس نے ایسا عاشق زار اُن میں پیدا کر دیا اور وہ کونسا ہاتھ تھا جس نے اُن میں اس قدر تبدیلی کر دی۔ یا تو جاہلیت کے زمانہ میں وہ حالت اُن کی تھی کہ وہ دنیا کے کیڑے تھے اور کوئی معصیت اور ظلم کی قسم نہیں تھی جو اُن سے ظہور میں نہیں آئی تھی۔ اور یا اس نبی کی پیروی کے بعد ایسے خدا کی طرف کھینچے گئے کہ گویا خدا اُن کے اندر سکونت پذیر ہو گیا۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ وہی توجہ اس پاک نبی کی تھی جو اُن لوگوں کو سفلی زندگی سے ایک پاک زندگی کی طرف کھینچ کر لے آئی اور جو لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہوئے اس کا سبب تلوار نہیں تھی بلکہ وہ اس تیرہ سال کی آہ و زاری اور دعا اور تضرع کا اثر تھا۔ ٩٧

ہے حاشیہ۔ یہ پیشگوئی زلزلہ عظیم الشان مسیح کے وقت میں ہے۔ مثلاً ظاہر ہے کہ شہر اور نہایت مسخی جو ملاقی اور جگہیں تھیں وہ ایک گورنمنٹ اُس کی عمارت میں لگایا جاتا ہو اور زمین جو مستقل طور سے پیدا ہوئی ہیں یہ اسی کی طرف اشارہ ہے۔ منہ

تتبعھا الرّادفۃ۔ پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی

اس کے بعد ایک اور زلزلہ آئیگا۔ بہار جب دوبارہ آئے گی تو پھر ایک اور زلزلہ آئے گا۔

۱۰۳ پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن۔ ربّ اخّر وقت

پھر بہار جب دوسرا موسم آئیگی تو اس وقت اطمینان کے دن آجائیں گے اور اس وقت تک [illegible]

ھٰذا۔ اخّرہ اللّٰہ الٰی وقت مسمّٰی۔ ترٰی نصرًا عجیبًا۔

[illegible] اے میرے خدا [illegible] زلزلہ [illegible] وقت مقرر تک تاخیر کر دی ہے۔ تب تو ایک عجیب مدد دیکھے گا۔

بقیہ حاشیہ۔ جو حرم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے ہوا اور مکہ کی زمین بول اٹھی کہ میں اس مبارک قدم کے نیچے ہوں جس کے دل نے اس قدر توحید کا شور ڈالا جو آسمان اس کی آواز سے بھر گیا۔ [illegible] ہم اس کو کسی ہدایت یا ضلالت کی پرواہ نہیں [illegible] پس یہ وہ ہدایت جو خارق عادت طور پر عرب کے جزیرہ میں ظہور میں آئی اور پھر تمام دنیا میں پھیل گئی یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باطنی توجہ کی تاثیر تھی۔ ہر ایک قوم توحید سے دور اور مہجور ہو گئی مگر اسلام میں ہمیشہ توحید کا چشمہ جاری رہا یہ تمام برکتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا نتیجہ تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ لعلّک باخع نفسک الّا یکونوا مؤمنین یعنی کیا تو اس غم میں اپنے تئیں ہلاک کر دیگا جو

نیز پہلے [illegible] زلزلہ جو نمونہ قیامت ہوگا [illegible] اس کے پہلے [illegible] [illegible] زلزلہ کے لئے ایک نشان ہوگا [illegible] [illegible] بشارت [illegible] [illegible] دنیا میں [illegible] اس کا نام [illegible] کلمۃ اللّٰہ اور کلمۃ العزیز ہوگا [illegible] وقت پر ظاہر ہوگا [illegible] دعا کی کہ اس زلزلہ نمونہ قیامت میں کچھ تاخیر ڈال دی جائے۔ اس دعا کا خدا تعالیٰ نے [illegible] ذکر فرمایا [illegible] جیسا کہ [illegible] ربّ اخّر وقت ھٰذا۔ اخّرہ اللّٰہ الٰی وقت مسمّٰی یعنی خدا نے [illegible] اس زلزلہ کو [illegible] قریب آگیا [illegible] زلزلہ نمونہ قیامت آنے میں تاخیر ہوگئی [illegible] ضرور تھا کہ لڑکا پیدا ہونے میں بھی تاخیر ہوتی [illegible] منظور محمد کے گھر میں [illegible] ۱۹۰۶ء [illegible] لڑکی پیدا ہوئی [illegible] ایک نشان [illegible] پیدا ہو [illegible] قیامت [illegible] زلزلہ [illegible] جب تک وہ موعود لڑکا پیدا ہو [illegible] خدا تعالیٰ کی [illegible] رحمت کی [illegible] لڑکی پیدا ہوگئی [illegible]

[illegible]

ROOHANI KHAZAIN VOL.22

وَيَخِرُّوْنَ عَلَى الْاَذْقَانِ۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا
اور تیرے مخالف ٹھوڑیوں پر گریں گے یہ کہتے ہوئے کہ اے خدا ہمیں بخش۔ ہمارے گناہ معاف کر کہ ہم
خَاطِئِيْنَ۔ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كُنْتُ لَا اَعْرِفُكَ۔ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ
خطا پر تھے۔ اور زمین کہے گی کہ اے خدا کے نبی میں تجھے شناخت نہیں کرتی تھی۔ آج تم پر کوئی ملامت
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ تَلَطَّفْ بِالنَّاسِ وَتَرَحَّمْ ۱۰۱
نہیں خدا تمہارے گناہ بخش دیگا وہ ارحم الراحمین ہے۔ لوگوں کے ساتھ لطف اور مدارات کو
عَلَيْهِمْ۔ اَنْتَ فِيْهِمْ بِمَنْزِلَةِ مُوْسٰى۔ يَاْتِيْ عَلَيْكَ زَمَنٌ
برتو۔ تو ان میں بمنزلہ موسیٰ کے ہے۔ تیرے پر موسیٰ کے زمانہ

بقیہ حاشیہ۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے۔ پس پہلے نبیوں کی اُمّت میں جو اس درجہ کی صلاح و تقویٰ پیدا نہ ہوئی اس کی یہی وجہ تھی کہ اس درجہ کی توجہ اور دلسوزی امت کیلئے ان نبیوں میں نہیں تھی۔ افسوس کہ حال کے نادان مسلمانوں نے اپنے اس نبی مکرم کا کچھ قدر نہیں کیا اور ہر ایک بات میں ٹھوکر کھائی۔ وہ ختم نبوت کے ایسے معنے کرتے ہیں جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو نکلتی ہے نہ تعریف۔ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نفس پاک میں افاضہ اور تکمیل نفوس کیلئے کوئی قوت نہ تھی اور وہ صرف خشک شریعت کو ۱۰۲ سکھلانے آئے تھے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس اُمت کو یہ دعا سکھلاتا ہے۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ پس اگر یہ اُمت پہلے نبیوں کی وارث نہیں اور اس انعام میں سے ان کو کچھ حصہ نہیں تو یہ دعا کیوں سکھلائی گئی۔ افسوس کہ تعصب اور نادانی کے جوش سے کوئی اس آیت میں غور نہیں کرتا۔ بڑا شوق رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ آسمان سے نازل ہوں مگر خدا کا کلام قرآن شریف گواہی دیتا ہے کہ وہ مر گیا اور اس کی قبر سری نگر کشمیر میں ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ[1] یعنی ہم نے عیسیٰ اور اس کی ماں کو یہود کے ہاتھ سے بچا کر ایک ایسے پہاڑ میں پہنچا دیا جو آرام اور خوشحالی کی جگہ تھی اور مصفا پانی کے چشمے اس میں جاری تھے سو وہی کشمیر ہے۔ اسی وجہ سے حضرت مریم کی قبر زمین شام میں کسی کو معلوم نہیں اور کہتے ہیں کہ وہ بھی حضرت عیسیٰ کی طرح مفقود ہے۔ یہ کس قدر ظلم ہے جو نادان مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے کمالات انبیاء علیہم السلام ختم ہو گئے ہیں اور خود حدیثیں بھی پڑھتے ہیں جن میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں بنی اسرائیل کے نبیوں کے مشابہ لوگ پیدا ہوں گے اور ایک ایسا ہوگا کہ ایک پہلو سے نبی ہوگا اور ایک پہلو سے اُمتی۔ وہی مسیح موعود کہلائے گا۔ منہ

[1] المؤمنون: ۵۱

کمثل زمن موسٰی۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاھِدًا

کی طرح ایک زمانہ آئے گا۔ ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے اسی رسول

علیکم کما ارسلنا الٰی فرعون رسولًا۔ آسمان سے بہت دودھ

کی مانند جو فرعون کی طرف بھیجا گیا تھا۔ آسمان سے بہت دودھ

اُترا ہے محفوظ رکھو۔ انّی انرتک و اخترتک۔ تیری ۱۰۲

اترا ہے یعنی معارف اور حقائق کا ذخیرہ میں نے تجھے روشن کیا اور چن لیا۔ اور تیری

خوشحالی زندگی کا سامان ہوگیا۔ وَاللّٰہ خیر من کل شیء عندی

خوشحالی زندگی کا سامان ہوگیا ہے۔ خدا ہر چیز سے بہتر ہے۔ میرے قرب

حسنۃ ھی خیر من جبل۔ بہت سے سلام میرے تیرے پر

میں ایک نیکی ہے جو وہ ایک پہاڑ سے زیادہ ہو تیرے پر بکثرت میرے سلام

ہوں۔ انا اعطیناک الکوثر۔ ان اللّٰہ مع الذین اھتدوا والذین ھم

ہیں۔ ہم نے کثرت سے تجھے دیا ہے۔ خدا ان کے ساتھ ہے جو راہ راست اختیار کرتے ہیں اور

صادقون۔ ان اللّٰہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون۔

جو صادق ہیں۔ خدا ان کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور نیکوکار ہیں۔

اراد اللّٰہ ان یبعثک مقامًا محمودًا۔ دو نشان ظاہر ہونگے۔

خدا نے ارادہ کیا ہے جو تجھے وہ مقام بخشے جس میں تو تعریف کیا جائیگا۔ دو نشان ظاہر ہوں گے۔

وامتازوا الیوم ایھا المجرمون۔ یکاد البرق یخطف

اور اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔ خدا کے نشانوں کی برق قریب ہے جو ان کی آنکھیں اچک

ابصارھم۔ ھذا الذی کنتم بہٖ تستعجلون۔ یا احمد

لے جائے گی۔ یہ وہی بات ہے جس کے لئے جلدی کرتے تھے۔ اے احمد!

فاضت الرحمۃ علٰی شفتیک۔ کلامٌ اُفصحت من

تیرے لبوں پر رحمت جاری ہے۔ تیرا کلام خدا کی طرف سے

لَدُنْ رَبٍّ کَرِیْمٍ ۔ در کلام تو چیزے ست کہ شعراء را درآں

فصیح کیا گیا ہے ۔ تیرے کلام میں ایک چیز ہے جس میں شاعروں کو

مئی دخلے نیست ۔ رَبِّ عَلِّمْنِیْ مَا ھُوَ خَیْرٌ عِنْدَکَ ۔ یَعْصِمُکَ اللّٰہُ مِنَ

دخل نہیں ۔ اے میرے خدا مجھے وہ سکھلا جو تیرے نزدیک بہتر ہے ۔ تجھے خدا دشمنوں سے

الْعِدَا وَ یَسْطُوْ بِکُلِّ مَنْ سَطَا ۔ بَرَزَ مَا عِنْدَھُمْ مِنَ الرِّمَاحِ ۔ اِنِّیْ

بچائے گا اور حملہ کرنے والوں پر حملہ کرے گا ۔ انہوں نے جو کچھ ان کے پاس ہتھیار تھے سب ظاہر کر دئے

سَاُخْبِرُہٗ فِیْ اٰخِرِ الْوَقْتِ ۔ اِنَّکَ لَسْتَ عَلَی الْحَقِّ ۔ اِنَّ اللّٰہَ رَءُوْفٌ

میں اس کو یعنی محمد حسین بٹالوی کو آخر وقت میں خبر دوں گا کہ تو حق پر نہیں ہے ۔ خدا رؤف و

رَّحِیْمٌ ۔ اِنَّا اَلَنَّا لَکَ الْحَدِیْدَ ۔ اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً ۔

رحیم ہے ۔ ہم نے تیرے لئے لوہے کو نرم کر دیا ۔ میں فوجوں کے ساتھ تیرے پاس ناگہانی طور پر آؤں گا ۔

اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اُجِیْبُ* اُخْطِیُٔ وَ اُصِیْبُ ۔ وَقَالُوْا اَنّٰی لَکَ

میں رسول کے ساتھ ہو کر جواب دوں گا اپنے ارادہ کو کبھی چھوڑ بھی دوں گا اور کبھی ارادہ پورا کروں گا ۔ اور کہیں گے کہ تجھے یہ مرتبہ

ھٰذَا ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ عَجِیْبٌ ۔ جَآءَنِیْ اٰئِلٌ** وَّاخْتَارَ وَ اَدَارَ اِصْبَعَہٗ

کہاں سے حاصل ہوا ۔ کہہ خدا ذوالعجائب ہے ۔ میرے پاس آئیل آیا اور اس نے مجھے چن لیا ۔ اور اپنی انگلی کو گردش دی

وَ اَشَارَ ۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ اَتٰی ۔ فَطُوْبٰی لِمَنْ وَّجَدَ وَ رَاٰی ۔ اَلْاَمْرَاضُ

اور یہ اشارہ کیا کہ خدا کا وعدہ آگیا ۔ پس مبارک وہ جو اس کو پاوے اور دیکھے ۔ طرح طرح کی بیماریاں

---

* حاشیہ ۔ اس وحی الٰہی کے ظاہری الفاظ یہ معنے رکھتے ہیں کہ میں خطا بھی کروں گا اور صواب بھی یعنی جو میں چاہوں گا کبھی کروں گا اور کبھی نہیں ۔ اور کبھی میرا ارادہ پورا ہوگا اور کبھی نہیں ۔ ایسے الفاظ خدا تعالیٰ کے کلام میں آجاتے ہیں ۔ جیسا کہ احادیث میں لکھا ہے کہ میں مومن کی قبض روح کے وقت تردد میں پڑتا ہوں ۔ حالانکہ خدا تردد سے پاک ہے ۔ اسی طرح یہ وحی الٰہی ہے کہ کبھی میرا ارادہ خطا جاتا ہے اور کبھی پورا ہو جاتا ہے ۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ کبھی میں اپنی تقدیر اور ارادہ کو منسوخ کر دیتا ہوں اور کبھی وہ ارادہ جیسا کہ چاہا ہوتا ہے ۔ منہ

** اس جگہ آئیل خدا تعالیٰ نے جبرئیل کا نام رکھا ہے اس لئے کہ بار بار رجوع کرتا ہے ۔ منہ

تُشاع والنفوس تُضاع ـــــ انی مع الرسول اقوم

پھیلائی جائیگی اور کئی نفسوں کو بیماری کا نقصان ہوگا۔ میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔

وافطر واصوم٭۔ ولن ابرح الارض الی الوقت المعلوم۔

میں افطار کرونگا اور روزہ بھی رکھونگا۔ اور ایک وقت مقرر تک میں اس زمین سے علیحدہ نہیں ہوں گا۔

واجعل لک انوار القدوم۔ واقصدک واروم۔ واعطیک

اور تیرے لئے اپنے آنے کے نور عطا کروں گا۔ اور تیری طرف قصد کروں گا۔ اور وہ چیز تجھے دونگا جو

ما یدوم۔ انا نرث الارض نأکلها من اطرافها۔ نُقلوا الی

ہمیشہ رہیگی۔ ہم زمین کے وارث ہوں گے اور اطراف سے اسکو کھاتے آئیں گے کئی لوگ قبروں کی طرف

المقابر۔ ظفر من الله وفتح مبین۔ ان ربی قوی قدیر۔

نقل کریں گے۔ اس دن خدا کی طرف سے کھلی کھلی فتح ہوگی۔ میرا رب زبردست قدرت والا ہے۔

انه قوی عزیز۔ حلّ غضبه علی الارض۔ انی صادق

اور وہ قوی اور غالب ہے۔ اس کا غضب زمین پر نازل ہوگا۔ میں صادق ہوں

انی صادق ویشهد الله لی۔ اے ازلی ابدی خدا بیڑیوں کو

میں صادق ہوں اور خدا میری گواہی دیگا۔ اے ازلی ابدی خدا میری

پکڑ کے آ۔ ضاقت الارض بما رحبت۔ رب انی مغلوب فانتصر

مدد کے لئے آ۔ زمین باوجود فراخی کے مجھ پر تنگ ہو گئی ہے۔ اے میرے خدا میں مغلوب ہوں میرا انتقام دشمنوں سے

فسحّقهم تسحیقا۔ زندگی کے فیشن سے دور جا پڑے ہیں۔

لے۔ پس ان کو پیس ڈال۔ کہ وہ زندگی کی وضع سے دور جا پڑے ہیں۔

٭حاشیہ۔ ظاہر ہے کہ خدا روزہ رکھنے اور افطار سے پاک ہے اور یہ الفاظ اپنے اصل معنوں کی رو سے اس کی طرف منسوب نہیں ہو سکتے پس یہ صرف ایک استعارہ ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ کبھی میں اپنا قہر نازل کروں گا اور کبھی کچھ مہلت دونگا۔ اس شخص کی مانند جو کبھی کھاتا ہے اور کبھی روزہ رکھ لیتا ہے اور اپنے تئیں کھانے سے روکتا ہے۔ اور اس قسم کے استعارات خدا کی کتابوں میں بہت ہیں۔ جیسا کہ ایک حدیث میں ہے کہ قیامت کو خدا کہے گا کہ میں بیمار تھا۔ میں بھوکا تھا۔ میں ننگا تھا الخ۔ منہ

انما امرک اذا اردت شیئًا ان تقول لہ کن فیکون۔ تو در منزل ما چو بار بار آئی ۱۰۵

تیری یہی بات ہے کہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔ اے میرے بندے چونکہ تو میری درگاہ میں

خدا ابر رحمت ببارید یا نے۔ انا امتنا اربعۃ عشر دوابۃ

بار بار آیا ہے اب تو خود دیکھ لے کہ تیرے پر رحمت کی بارش ہوئی ہے۔ ہم نے چودہ چارپایوں کو ہلاک کر دیا

ذٰلک بما عصوا وکانوا یعتدون۔ سر انجام جاہل جہنم بود

یہ اس لئے کہ وہ نافرمانی میں حد سے گذر گئے تھے۔ جاہل کا انجام جہنم ہے۔

کہ جاہل نکو عاقبت کم بود + میری فتح ہوئی میرا غلبہ ہوا۔

جاہل کا خاتمہ بالخیر کم ہوتا ہے میری فتح ہوئی میرا غلبہ ہوا

انی امرت من الرحمٰن فأتونی۔ انی حمی الرحمٰن۔ انی لاجد

میں خدا کی طرف سے خلیفہ کیا گیا ہوں پس تم میری طرف آ جاؤ۔ میں خدا کا چراگاہ ہوں۔ اور مجھے گم گشتہ

ریح یوسف لولا ان تفندون۔ الم ترکیف فعل

یوسف کی خوشبو آتی ہے اگر تم یہ نہ کہو کہ بہک گیا ہے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے

ربک باصحاب الفیل۔ الم یجعل کیدھم فی تضلیل۔

رب نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا۔ کیا اس نے ان کے مکر کو الٹا کر انہیں پر نہیں مارا۔

وہ کام جو تم نے کیا خدا کی مرضی کے موافق نہیں ہوگا۔

وہ کام جو تم نے کیا خدا کی مرضی کے موافق نہیں ہوگا۔

انا عفونا عنک۔ لقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

ہم نے تجھے معاف کیا۔ خدا نے بدر میں یعنی چودھویں صدی میں تمہیں ذلت میں پاکر تمہاری مدد کی۔

وقالوا ان ھذا الا اختلاق۔ قل لو کان من عند غیر اللہ

اور کہیں گے کہ یہ تو ایک بناوٹ ہے۔ ان کو کہہ کہ اگر یہ کاروبار بجز خدا کے کسی اور کا ہوتا

۱؎ یعنی کوئی تصریح نہیں کی گئی۔ واللہ اعلم۔ منہ

لوجدتم فیہ اختلافًا کثیرًا۔ قل عندی شہادۃ من اللہ (صفحہ ۱۰۶)

تو اس میں بہت اختلاف تم دیکھتے۔ ان کو کہہ کہ میرے پاس خدا کی گواہی ہے

فھل انتم مؤمنون۔ یأتی قمر الانبیاء۔ وامرک یتأتّٰی

پس کیا تم ایمان لاؤ گے یا نہیں۔ نبیوں کا چاند آئے گا۔ اور تیرا کام پورا ہو جائے گا

وامتازوا الیوم ایھا المجرمون۔ بھونچال آیا اور شدت سے آیا

اور آج اے مجرمو! تم الگ ہو جاؤ۔ بڑی شدت سے زلزلہ آئے گا اور

زمین تہ و بالا کردی۔* ھذا الذی کنتم بہ تستعجلون۔

اور اس زمین کو نیچے اوپر کر دے گا۔ یہ وہی وعدہ ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے۔

انی احافظ کل من فی الدار۔ سفینۃ وسکینۃ۔ انی معک

میں ہر ایک کو جو اس گھر میں ہے زلزلہ سے بچا لوں گا۔ کشتی ہے اور آرام ہے۔ میں تیرے ساتھ

ومع اھلک۔ ارید ما تریدون۔ پہلے بنگالہ کی نسبت جو کچھ

اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں۔ میں وہی ارادہ کروں گا جو تمہارا ارادہ ہے۔ بنگالہ کی نسبت پیشگوئی ہے جو تقسیم بنگالہ کی بابت بنگالہ

حکم جاری کیا گیا تھا۔ اب اُن کی دلجوئی ہوگی۔

کی آواز اور شکایت خدا تعالیٰ کو پہنچی ہے آخر کار حکومت اب بنگالہ کی دلجوئی کی جائے گی۔

---

*حاشیہ: دوبارہ میں خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے جیسا کہ یسعیاہ نبی کے زمانہ میں بھی الہام الٰہی کی پیشگوئی کے مطابق پہلے ایک عورت مسماۃ عالمہ کو لڑکا پیدا ہوا پھر بعد اس کے جو تیار بادشاہ نے فتح پائی۔ اسی طرح اس زلزلہ سے پہلے میرے منشی ... کی بیوی کو جس کا نام محمدی بیگم ہے لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا اس بڑے زلزلہ کے لئے نشان ہوگا جو قیامت کا نمونہ ہوگا مگر ضروری ہے کہ اس سے پہلے ... اس لڑکے کے مفصلہ ذیل نام ہوں گے۔ بشیر الدولہ کیونکہ وہ ہماری فتح کیلئے نشان ہوگا۔ کلمۃ اللہ خان۔ عالم کباب۔ شادی خان۔ کلمۃ العزیز وغیرہ کیونکہ وہ خدا کا کلمہ ہوگا جس سے حق کا ظہور ہوگا۔ تمام دنیا خدا کے ہی کلمے ہیں۔ اس لئے اس کا نام کلمۃ اللہ رکھا۔ غیر معمولی بات ظہور میں آئے گی۔ اخرہ اللہ الی وقت مسمّی ...

لہ یسعیاہ باب ۷ (ناشر)

ROOHANI KHAZAIN VOL.22

الحمد للّٰہ الذی جعل لکم الصھر والنسب۔ؔ الحمد للّٰہ الذی اذھب
اُس خدا کو تعریف ہے جس نے تمہاری دامادی اور نسب دونوں طرف سے تیرے پر احسان کیا۔ اس خدا کو تعریف ہے جس نے میرا
عنّی الحزن واٰتانی ما لم یؤت احد من العالمین۔ یٰس۔ انک
غم دور کیا۔ اور مجھ کو وہ چیز دی جو اس زمانہ کے لوگوں میں سے کسی کو نہیں دی گئی۔ اے سردار تو خدا کا
لمن المرسلین۔ علیٰ صراط مستقیم۔ تنزیل العزیز الرحیم۔ اردت
مرسل ہے راہ راست پر۔ اُس خدا کی طرف سے جو غالب اور رحم کرنے والا ہے۔ میں نے ارادہ
ان استخلف فخلقت اٰدم۔ یحی الدین ویقیم الشریعۃ۔
کیا کہ اپنا خلیفہ مقرر کروں سو میں نے آدم کو پیدا کیا۔ وہ دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کو قائم کرے گا۔

چو دورِ خسروی٭ آغاز کردند + مسلماں را مسلماں باز کردند
جب مسیح السلطان کا دور شروع کیا گیا تو مسلمانوں کو جو صرف رسمی مسلمان تھے نئے سرے سے مسلمان بنانے لگے

ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقناھما۔ قرب اجلک
آسمان اور زمین دونوں ایک گٹھڑی کی طرح بندھے ہوئے تھے ہم نے دونوں کو کھول دیا یعنی زمین نے اپنی قوت ظاہر کی اور آسمان نے بھی۔ اب تیرا وقت
المقدر۔ ان ذا العرش یدعوک۔ ولا نبقی لک من المخزیات
موعود قریب آگیا۔ ذوالعرش تجھے بلاتا ہے۔ اور ہم تیرے لئے کوئی رسوا کنندہ امر نہیں چھوڑیں گے
ذکرا۔ قل میعاد ربک۔ ولا نبقی لک من المخزیات شیئا۔
تیرے رب کا وعدہ کم رہ گیا ہے اور ہم تیرے لئے کوئی امر رسوا کنندہ باقی نہیں چھوڑیں گے۔

بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں۔ اُس دن خدا کی طرف سے
زندگی کے دن بہت تھوڑے رہ گئے ہیں۔ اُس دن سب جماعت دل برداشتہ
سب پر اداسی چھا جائے گی۔ یہ ہوگا۔ یہ ہوگا۔ یہ ہوگا۔
اور اداس ہو جائے گی۔ کئی واقعات کے ظہور کے بعد

ؔ یعنی خدا نے تجھ پر یہ احسان کیا کہ تیرا نسب شریف بنایا جو شریف خاندان سے ہے اور دوسرے
یہ احسان کیا کہ ایک معزز دہلی کے سادات خاندان سے تیری بیوی ہوگی۔ منہ

٭ خدا تعالیٰ کی کتابوں میں مسیح موعود کو ایک بادشاہ کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔ اس سے مراد آسمانی بادشاہت ہے جس میں دل آگے
جو کوئی بادشاہ ہوگا اور قسمت لوٹ کے اُس کی پیروی کریں گے۔ منہ

پھر تیرا واقعہ ہوگا۔ تمام عجائبات قدرت دکھلانے کے

پھر تیرا واقعہ ظہور میں آئیگا قدرت الٰہی کے تمام عجائبات کو پہلے دکھلائے جاوینگے

بعد تمہارا حادثہ آئے گا۔ جآء وقتك ونبقي لك الآيات

پھر تمہاری موت کا واقعہ ظہور میں آئیگا۔ تیرا وقت آگیا ہے اور ہم تیرے لئے روشن نشان

باهرات۔ جآء وقتك ونبقي لك الآيات بيّنات۔

چھوڑیں گے تیرا وقت آگیا ہے اور ہم تیرے لئے کھلے نشان باقی رکھیں گے۔

ربّ توفني مسلمًا وألحقني بالصالحين۔ آمين

اے میرے خدا اسلام پر مجھے وفات دے اور نیکوکاروں کے ساتھ مجھے ملادے۔ آمین

خاتمہ

بعض معترضین کے اعتراضات کے جواب میں

چونکہ اس پُرآشوب زمانہ میں مسلمانوں میں ایسے لوگ بھی پیدا ہو گئے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اور آپ کی پیروی کرنا نجات کیلئے ضروری نہیں سمجھتے اور صرف خدا تعالیٰ کو وحدہٗ لاشریک ماننا بہشت میں داخل ہونے کیلئے کافی خیال کرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ محض افترا اور ظلم کے طور پر یا اپنی غلط فہمی کے سبب سے طرح طرح کے بیجا اعتراض کرتے ہیں جن اعتراضوں سے بعض کا مطلب تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ تا لوگوں کو اس سلسلہ سے بیزار کریں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ دقائق دین کے سمجھنے سے فطرتی طبیعتیں قاصر ہیں اور اُن کی طبیعت میں شر تو نہیں مگر فہم رسا بھی نہیں اور نہ وسعت علمی ہے جس سے وہ خود حقیقت حال دریافت کر سکیں۔ اس لئے میں نے قرین مصلحت سمجھ کر اس خاتمہ میں اُن سب کے شبہات کا ازالہ کیا جاوے۔

مجھے ضرور نہ تھا کہ میں ان شبہات کے دُور کرنے کیلئے توجہ کرتا۔ کیونکہ میری بہت سی کتابوں

Back to Homepage (http://alhafeez.org/rashid/)
Please write to the following address if you want xeroxed copies of these pages:
Dr. Syed Rashid Ali P O Box 11560 Dibba Al-Fujairah United Arab Emirates

OR send an email to: rasyed@emirates.net.ae